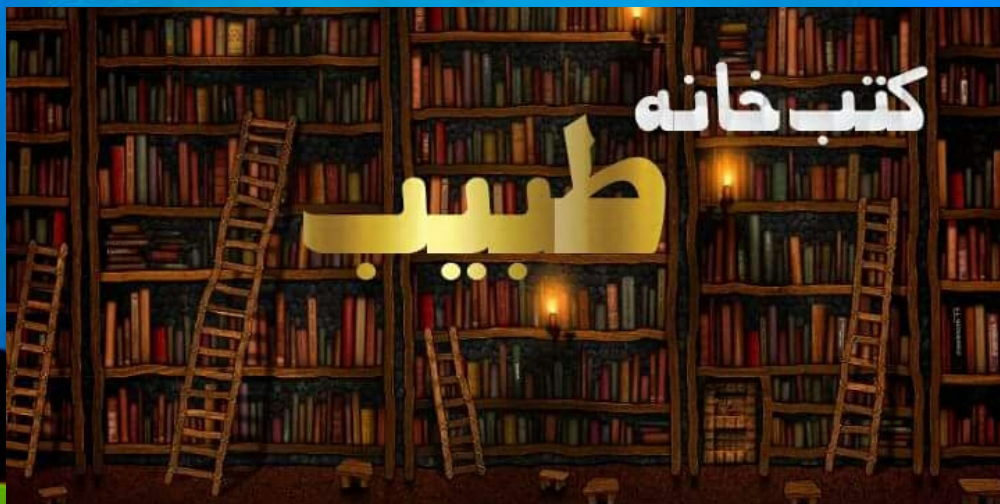


امتناعات نوروزی

مؤلف و مرتبہ
اتر امرتسری



امتناعات ہومیوپیتھی



مولانا و مرشد
(مرحوم)
احترام تری (ہومیوپیتھی)

بلسلہ شماریات و تحقیقات ہومیوپیتھی
جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں۔

احترام پبلیکیشنز

20/110 جیل روڈ، نزد شیرپاؤ پل، لاہور۔ 11 پاکستان

نقوش پریس لاہور	_____	مطبع
45 روپے	_____	قیمت
جنوری 83ء	_____	اشاعت اول
مارچ 1994ء	_____	اشاعت دوم
ایک ہزار	_____	تعداد
الیکٹرونکس ڈائجسٹ کمپوزرز	_____	کمپوزنگ

سول ڈسٹری بیوٹرز

طارق جاوید اختر ہومیو پیتھ

110/20 جیل روڈ نزد شیرپاؤ پل لاہور 11 پاکستان

فہرست

28	آسارم کینڈنس	20	ان امرتانی کولانا	3	پیش لفظ
28	ایونا شایو	20	ایفی سورکس	5	خصوصی امتحانات
28	ریلینم	20	ایلم سیپا	5	تجویز دوا
29	پیشیا	20	ایمر اگر سیپا	7	دوا
29	باروسا مینولینا	21	اسل ٹائٹ	10	دوائی کا اثر
29	براٹا کارب	21	ایپس میلینکا		دافع خنوت سورا ادویہ
29	یلا ڈونا	22	اینا کارڈیم	10	
31	بیل پرفیس	22	ایپو سائیم کین	11	حفظ ما تقدم
31	بوریکس	22	ایمونیم کارب	15	متفرق
32	بودشا	23	آرنیکا	13	ابراٹیم
32	برومیم	24	آرجنٹم ٹائٹیم	13	ایسٹک ایسٹ
32	برائی اونیا	24	آرسینک الیم	13	ایکوٹائٹ
33	کیوپرم میٹلیکم	27	ایفی پائین	19	ایڈرٹالین
33	کلکیر یا کارب	28	ایرٹھرو کیلون کوا	19	ایڈونس درنلز
34	کلکیر یا فلور	28	آرسینک آیو ڈائید	19	ایلم شایو
34	کلکیر یا فاس	28	آورم ٹراٹیفایلم	19	ایلیوز

48	استوائی بخار	41	کافیا	35	گھڑیا باہو فاس
49	جن فی مٹا لونا	41	کا چیمکم	35	کیمف
49	گھو تا مین	41	قومی فورامارا	36	کیسکم
	گوا لیمکم آفیسٹ یا سیکمکم	42	کروٹن قلم	36	کینیس اندیکا
49		42	کو نیم	36	کاربودج
49	جو نیس کیونس	42	ڈبجی میس	37	کالو فایلم
49	جو نیس سبانا	44	ڈولی کوس	37	چانکا
49	بیلو ڈرما ہور	44	ڈرودرا	39	سانکا
50	تپہ سلفر	45	ڈلکا مارا	39	کیسیا اکیونی فویا
51	بیلی بورس	45	ایشریم	39	کیسیٹیفرائیٹ
51	بائیڈراسنس	45	ایکٹر سنی	39	کالوسٹھ
52	بائی چی کیم	45	یو کھنس گلوبولس	39	کسٹوریم
52	بائیڈرو سیانک ایسڈ	46	فیسان	40	مائیگلمن
53	اکیشیا	46	فیرم میٹلیکم	40	کاسیکم
53	ایو ڈیم	47	فیرم فاس	40	کیومیلا
54	ایپیکاک	48	فرگیا ولسکا	40	چیلیڈونیم
54	جلایا	48	کیلیم اپرا مین	41	چیری سارو مینم
		48	بلسمم	41	دیتورا آربوریا
54	بیش اور ہیزا کھما				

77	ارگٹ	65	نیرم سلف	54	کالی سائٹس
77	سینا	65	ٹائٹلرک الیڈ	55	کالی بروٹم
78	سپیا	66	ٹکس موٹاکا	55	کالی بائی کروٹیکم
79	سلیشیا	66	ٹکس دامیکا	55	کالی کارب
81	ٹینم	67	اوپیم	58	کالی کلوریکم
62	سلفر	68	فلینڈریم	58	کالی فاس
86	سلفیورک الیڈ	68	فاسفورس	58	کلیا
87	سفلینم	71	فاسفورک الیڈ	59	یکیز
87	تھائی رائیڈ نیم	72	سورنیم	59	لیک کینم
88	تھوجا	73	پائنس لمبرٹینا	60	لیڈم پال
88	ٹیکم	73	ہیڈیلا	60	للم نمک
88	ٹوبرکولینم	74	پائرو جیسٹم	60	لائیکو پوڈیم
89	ٹائیٹانیڈ	74	ریوم	61	مرکبوس
89	درزرم الیم	74	ریمس ٹاکس		مرکبوس پردو آئیوڈائش
90	درزرم وریڈ	75	ریوکس	63	
90	زنگم ملیکم	76	روٹا	63	میلی لوس
91	زنجیر	76	سٹونیم	64	میلی فولیم
91	انکو ٹائٹ	76	سیکیل کار	64	نیرم میور

94	بلیسم	91	ایڈوانس ورلڈز
94	فیسانہ	91	ایلم شائیو
94	کیلیم اپرا مین	92	ایلو ز
94	جی فی آنا لوتیا	92	ان امرتا مینی کولانا
	مکوا یکم آفیش یا سیکٹم	92	ایسافونڈا
95		92	اسارم کینڈنس
95	کروشن مک	92	ایونا شائیو
95	جلاپا	92	پیشیا
95	بیشی اور ہیزا کلبیا	92	باروسا میولینا
95	جونپرس کیونس	93	یلا ڈونا
95	جونپرس سہانتا	93	کیسیا اکیونی فویا
96	نم اشٹا ایشی مم	93	سانولس کالو ستھس
96	لو۔ یلیا انخلینا	93	کانیا
96	نکس دامیکا	93	قومینورا مارا
96	ریوم	93	کوپا یئرا اینک
96	رونا	93	ڈیجی ٹیلز پر
		94	ایر تھرد کیلون کوا
		94	یوکلپس گلو بوس

پیش لفظ

جون 1975ء میں ایک ہو میو پیٹھک معالج میرے مطب میں تشریف لائے اور بتایا کہ ان کے ایک بچے کو کئی روز سے پچش لاحق ہے۔ ابتداء سے ایکوٹائیڈی گئی جس سے کچھ افاقہ ہو کر رک گیا۔ مابعد بچے کی پیاس کو ملحوظ نظر رکھ کر ارسینک البم 30 دینی شروع کر دی گئی مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ میرے استفسار پر ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ اجابت سے قبل اور دوران شدید اینٹھن ہوتی ہے۔ بچہ زیادہ پانی کی طلب کرتا ہے اور ایک وقت میں ایک گلاس پانی پیتا ہے۔ بچہ پہلے اتنا بے چین نہیں تھا مگر اب بہت بے چین ہے۔ میں نے سلفر 30 تجویز کی جس سے بچہ ایک دو دنوں میں تندرست ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے بچے کے تندرست ہونے کے بعد مجھ سے پوچھا کہ میں نے بے چینی اور پیاس کے ہوتے ہوئے ارسینک البم پر سلفر کو کیوں ترجیح دی۔ میں نے انہیں بتایا کہ اگر اعتقال اجابت سے پہلے ہو اور پیاس زیادہ پانی کی ہو تو دوامند رجہ ذیل ادویہ میں سے ایک ہوگی۔

2- برائی ادویا

3- چائنا

4- فاسفورس

5- سلفر

6- ورژم البم

اور اگر مذکورہ علامات کے ساتھ اعتقال پاخانے کے دوران ہو تو دوا صرف اور صرف سلفر ہوا کرتی ہے۔ لہذا میں نے سلفر تجویز کر دی۔ پھر میں نے ان کی خدمت میں آنجہانی ڈاکٹر کینٹ کا مقولہ پیش کیا کہ پیش میں ارسینک البم سے حتی الامکان احتراز کیجئے اور اسے صرف اسی حالت میں دیجئے جبکہ یہ مظهر دوا ہو ورنہ ارسینک البم کیس کو بگاڑ کر رکھ دے گی۔ ڈاکٹر صاحب فرمانے لگے کہ ایسی ممانعات ہو تو ہماری نظر سے کبھی نہیں گزری ہیں۔ اردو خوان طبقہ ان ہدایات سے یکسر محروم ہے۔ چنانچہ مطالعہ کے دوران میں ایسی یاد دہائیاں مرتب کرتا رہا جو آج اردو خوان ہو میو پیٹھک معالجین کی نذر کرتا ہوں۔



خصوصی اقتناعات

Prescription

تجویز دوا

- 1- دق یا سل کا بڑھا ہوا مرض جس میں میتھالوجی کی علامات پیدا ہو چکی ہوں تو آپ کو کوئی ایسی دوا تجویز نہ کریں جو آج سے کئی برس پہلے تجویز ہونی تھی۔ ایسا کرنے سے تم اپنے مریض کو جان سے مار دو گے (کینٹ)
- 2- صرف ایک علامت پر خواہ وہ کتنی ہی نمایاں کیوں نہ ہو، ہرگز ہرگز دوا تجویز نہ کریں۔ ایسا کرنے سے آپ اس علامت کا تو خاتمہ کر سکتے ہیں مگر اس سے سارا کیس اثر انداز نہ ہو گا جبکہ آپ مریض کے مکمل کیس کے لئے دوا تجویز کر کے تمام علامات کا خاتمہ کر سکتے ہیں (ہومیو پیتھیشن 1882ء)
- 3- کسی مزمن مرض کے لئے جلدی میں کوئی دوا تجویز نہ کریں بلکہ مناسب وقت لیں اور جب تک آپ پورے کیس کا جائزہ نہ لے لیں دوا تجویز نہ کریں۔

(کینٹ)

- 4- کسی مزمن مرض کے شدید حملہ کے دوران کوئی دوا تجویز نہ کریں بلکہ اس کی شدید علامات کے لئے تجویز کریں۔ (ٹی کے مور)
- 5- وہ معالج جو اپنے مریض کو دوا پانی میں ملا کر دینا تجویز کرتا ہے وہ

اپنے بہت سے حساس مریضوں کی مشکلات میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ اس پر آشکار ہو جائیگا کہ مرض میں آفاقے کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے۔ لہذا وہ اس وقت دوا تبدیل کرے گا جبکہ اسے دوا بند کر دینی چاہئے تھی (کینٹ)

6- ہیتھالوجی کی بنیاد پر کوئی دوا تجویز نہ کریں بلکہ مریض کی محتاط انفرادیت کو پیش نظر رکھ کر دوا تجویز کریں۔ (کینٹ)

7- یہ بہت بڑی غلطی ہوگی اگر مریض کی انفرادیت کو ملحوظ نظر رکھ کر

دوا تجویز کرنے کی بجائے عفوئت کے پیش نظر دوا تجویز کی جائے۔ (کینٹ)

8- اگر آپ کے پاس ہیتھالوجیکل علامات ہوں تو پھر آپ کسی بڑی شے کی توقع نہ کریں۔

9- بعض اوقات احمق مریضوں سے علامات بدقت ملتی ہیں تو پھر آپ

کو اسی پر انحصار کرنا ہو گا جو کچھ کہ آپ دیکھتے ہیں۔ نزلے کے بعض پرانے

کیسوں میں 'بہترین منجہ دوا کا رد عمل بھی نظر نہیں آتا۔ معالج دیکھتا ہے کہ

یکدم مریض کا چہرہ سرخ اور سرد ہو گیا ہے، اس کی ناک بھی ٹھنڈی اور

سرخ ہے۔ اگرچہ مریض فربہ اندام ہے مگر اس میں برداشت کی قوت نہیں

وہ سکول میں بھی پڑھ نہیں سکا۔ اگر وہ ذرا سی مشقت کرے تو اسے پسینہ آ

جاتا ہے۔ اور سرد ہوا میں وہ منجمد ہونے لگتا ہے۔ اس کے پاس مریض کی

چابی ہے جس سے کہ وہ اسکا معائنہ کر سکتا ہے، چابی سے مراد دوا ہے۔ یہ

ایک غلط طریق کار ہے جو احمق مریضوں کے لئے نہیں کیا جانا چاہئے۔ اگر

وہ مریضہ کو کیسیکم دیتا ہے تو وہ مریضہ میں اشتعال پیدا کرتی ہے۔ اور یہ مریض کو صحت مند نہیں کرتی جبکہ اس کے بعد سلیشیا یا کالی بائی کرو میکم یا دوسری ادویہ جو کہ پہلے دینے پر بے اثر رہیں اب وہ مرض پر پورا قابو رکھتی ہیں۔ اور شفاء یاب کر دیتی ہیں۔ (کینٹ)

10- ہانمن متنبہ کرتا ہے کہ اکثر و بیشتر یا طویل عرصے تک چھوٹی خوراکوں کا دہرانا بھی اتنا ہی ضرر رساں ہے جتنا کہ بہت زیادہ مقدار میں دوا دیدینا۔

(اگست بار)

Medicine

دوا

1- کسی مریض کو وہ مزاجی دوا کبھی نہ دیں جو اس کے لئے آج سے ہیں برس پہلے موزوں تھی کیونکہ مریض میں اب پہلے جیسا رد عمل نہیں ہے لہذا ایسا کرنے سے وہ تباہ ہو جائیگا بلکہ اصولاً "تویوں کہنا چاہئے کہ اس کو شفاء یاب کرنا اسے ہلاک کرنے کے مترادف ہے۔ قوت بخش معالجہ اسے نکلے نکلے کر دیگا۔ شاید اس وقت آپ کو اس بات کا یقین نہ آئے مگر کچھ عرصہ عملی کام کرنے کے بعد اور متعدد غلطیاں کرنے کے بعد آپ کو ہو میو پیٹھی ادویہ کی بے پناہ طاقت کا اندازہ ہو جائے گا۔ درحقیقت وہ بہت خوفناک ہیں۔ نفرس کے پرانے مریضوں، براٹ ڈیزیز اور سل کے بگڑے ہوئے مریضوں میں بہت سے دانہ حائے سل موجود ہوتے ہیں۔ انہیں کالی

کارب زیادہ طاقت میں دینے میں محتاط رہئے (کینٹ)

2- کوئی ہو میو پیٹھ بھی کسی مریض کو کوئی دوا صرف نبض کی رفتار کو سرچ سے بٹلی کرنے کے لئے یا بخار کم کرنے کے لئے نہیں دیگا، وہ تو صرف مریض کے لئے دوا تجویز کرتا ہے۔ یہ درست ہے کہ مریض کا بخار کم ہو جائیگا بشرطیکہ ہم درست دوا تجویز کرتا ہے۔ یہ درست ہے کہ مریض کا بخار کم ہو جائیگا بشرطیکہ ہم درست دوا کا انتخاب کر سکیں۔ لیکن ایسی دوا تجویز کرنا جس سے نبض بٹلی ہو جائے، یہ ایک غلط فیصلہ ہوگا۔ (کینٹ)

3- مریض کی ساخت دیکھئے بتا، اس کے لئے دوا تجویز نہ کریں کیونکہ ایسی جلد بازی خطرناک ثابت ہوگی (کینٹ)

4- ایک دوا جو کسی کیس میں خطرناک ثابت ہو سکتی ہے اسے مقرر دوا قرار دینے کے لئے غور و خوص مت کیجئے، خواہ علامات میں مماثلت موجود ہو (کینٹ)

5- ایسی حالات جبکہ جسم میں بہت تیز پھوڑ ہو چکی ہو اور وہ اصلاح طلب ہو تو گہرا اثر مرتب کرنے والی ادویہ دینے سے احتراز کریں (کینٹ)

6- ایک گہرا اثر مرتب کرنے والی مزمن دوا، دورہ یا شدت مرض میں شاذ و نادر ہی دیجاتی ہے۔ مگر دورے یا شدت مرض کے خاتمے پر بحالت دورہ یا شدت مرض کسی گہرا اثر کرنے والی دوا کا دینا، نسبتاً زیادہ تکلیف دہ شدت مرض کو دعوت دینے اور دوا کی قوت شفاًئیہ کو ضائع کرنے کے

مترادف ہو گا۔ اور جب دوبارہ اس دوا کو دہرائیں گے تو بے اثر ثابت ہو گی۔ یہ ضروری ہے کہ مریض کی بروقت دیکھ بھال کی جائے اور مناسب وقت پر دوا دی جائے دوا دینے کے لئے مناسب وقت وہ ہوتا ہے جبکہ ہیجان مرض ختم ہونے کے بعد سکون ہو جائے۔ اگر ماہواری کی تکلیف ہو تو ماہواری کے بعد اور اگر درد سر کی شکایت ہو تو درد سر موقوف ہو لکے بعد دوا دیں۔ اگر یہ نوعی بخار ہو تو دورے کے بعد دوا دینے کا وقت بہترین ہوا کرتا ہے۔ (کینٹ)

7- جب علامات بدل جائیں تو مریض کی دوا بند کر دیجئے کیونکہ جب وہ بالمثل نہیں رہی۔ وہ اثر جواب دہ مرتب کرے گی، شفاء کی طرف نہ ہو گا اور یہ عین ممکن ہے کہ وہ اتلاف کی طرف ہو (کینٹ)

8- وہ معالج جو ادویہ کو کثیر الاستعمال کے لئے پانی میں حل کر کے دیتا ہے۔ وہ اپنے کئی حساس مریضوں کے لئے وجہ تکلیف بن جائیگا، وہ دیکھے گا کہ مرض بدتر ہوتا جا رہا ہے اور وہ اس وقت دوا تبدیل کرے گا جبکہ اس کو دوا بند کر دینی چاہئے (کینٹ)

9- جب کسی دوا کا مثبت اثر و شروع ہو جائے تو مریض کو مزید دوا دینا موقوف کر دیں ورنہ اس کے جاری رکھنے سے خرابی بسیار مشاہدے میں آئے گی

(ای اے فیر گلن)

Action of the Drug

دوائی کا اثر

اپنے تمام سابقہ تجربات کے نچوڑ کی روشنی میں ہانمن ہمیں متنبہ کرتا ہے۔ کہ معالجات کا روحانی اثر دوائی کی مقدار سے نہیں بلکہ اس کے معیار سے ہمیشہ حاصل ہوتا ہے لہذا وہ ہومیوپیتھ جو معالجات کا انحصار محض مقدار دوا پر کرتا ہے۔ وہ فلسفہ ہومیوپیتھی کو سمجھنے میں ناکام رہتا ہے۔

(لے مین نومبر 1962ء)

دافع عفونت سورادویہ Antipsoric Medicine

1- اینٹی سورک ایسی صورتوں میں جہاں اتشک بنیادی عفونت ہو بے مضر ثابت ہوتے ہیں۔ مگر بہت سی اینٹی سورک اتشک کے منافی ہیں لہذا وہ اس قانون کی زد میں نہیں آتیں۔ (کینٹ)

2- جب مرض کافی بڑھ چکا ہو اور تب دق کے باعث ہمسفرٹوں میں سوراخ پڑ گئے ہوں تو معالج کو اینٹی سورک کے استعمال میں خاصی احتیاط برتنی چاہئے کیونکہ ان کے استعمال سے مریض خطرناک صورت حال سے دو چار ہو سکتا ہے۔ مگر یہ بھی گمان کرنا درست نہ ہو گا کہ کسی مریض کو سلفر اس لئے نہیں دی جاسکتی کہ اس کے والدین تب دق کے عارضے سے جان بحق ہوئے تھے۔ ہو سکتا ہے کہ سلفر ایک بچے کو اس کے والدین کی پیروی سے روک لے۔ کالی کارب سل و دق کی بڑھتی ہوئی صورت میں بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ اگرچہ یہ ابتدائی مراحل میں تجویز نہ کی گئی ہو لہذا

اندریں حالات یہ سل اور دق کے لئے بہت سازگار ثابت ہوگی اگر اسے ابتدائی مراحل میں استعمال کرایا جاتا تو یہ بہت نقصان دہ ثابت ہوتی۔ اگر علامات مماثلت رکھتی ہوں اور مریض کے ہمسفرؤں میں ابھی کچھ گنجائش ہو تو کالی کارب کمال معجزانہ تاثیر دکھاتی ہے۔ (کینٹ)

Prophylactics

حفظ ما تقدم

یہ ایک حقیقت ہے کہ ادویہ خواہ وہ کسی طرح کی بھی ہوں جو حفظ ما تقدم کے طور پر استعمال ہوتی ہیں بحالت خام ہوں یا اعلیٰ طاقتوں میں وبا کے آغاز پر نہ صرف ناکام ہو جاتی ہیں بلکہ وجہ مرض بن جاتی ہیں حتیٰ کہ شدت مرض وارد ہو جاتی ہے۔

Miscellaneous

متفرق

- 1- طویل عرصے تک رہنے والے پسینے اور اسہال کو درمیان میں چھیڑنا ہی نہیں چاہئے کیونکہ اس طرح وہ فوراً "تھم جائیں گے اور مریض پر خاموشی کی حالت طاری ہو جائے گی۔ (کینٹ)
- 2- دق کے اسہال کو آخری مرحلہ میں دوا کے ذریعہ مت دبا دیجئے۔ بہتر یہی ہے کہ انہیں رہنے دیا جائے اور مریض کو پرسکون طور پر اپنے انجام کو پہنچ جانے دیں۔ دق کے آخری مرحلے میں اسہال کو روکنے کے لئے بہترین دوا خام حالت میں ملک شوگر ہے جو تھوڑی تھوڑی مقدار میں

اکثر دی جانی چاہئے۔ جیسا کہ مریض اور اس کے حمار دار طلب کرتے ہیں کینٹ
3۔ مریض کو ایسی اشیاء سے مت خوش کیجئے جو اس کے لئے مضر
ہوں۔

(کینٹ)

4۔ ساختی بیماریوں (Structural diseases) میں سلیشیا کی طرح سلفر
بہت خطرناک دوا ہے جو نازک اعضاء کے علاج کے سلسلے میں نہیں دی جانی
چاہئے، بالخصوص پھیپھڑوں کے امراض میں سلفر عام طور پر پرانے ٹالی دار
زخموں کو مندمل کر دیتی ہے۔ اور پرانے پھنسی پھوڑوں کا اندمال کر دیتی
ہے مگر پھیپھڑوں کے قروح میں، جو دق کے آخری مرحلے میں ہوں سخت
خطرناک ہوتی ہے اور اگر ضرورت اور لاحق ہو جائے تو اسے بلند و بالا
پوٹینسوں میں بھی تجویز نہ کریں۔

5۔ ایسی بیماری جس میں کہ بہت سی ہستیا لوجی موجود ہو، خاص طور پر
اعضائے ریہہ جیسے کہ دل، پھیپھڑے، اور گردے وغیرہ تو بہترین عمل یہی
ہو گا کہ مطلوبہ دوا کی بلند و بالا پوٹنسی دینے سے احتراز کیجئے کیونکہ اس طرح
شدید رد عمل ظاہر ہو گا جو بالعموم بیدار تو کر لیا جاتا ہے مگر اس سے فائدہ
نہیں اٹھایا جاسکتا۔
(اے۔ ایچ۔ گرہر)

6۔ کمزور اور حساس مریضوں کو بہت بلند طاقت میں دوا دے کر ہم
پرانی شکایات اور علامات کو شدت اور بے جہت طلب کرتے ہیں۔

ABROTENUM

ایبراٹینم

یہ ایک طاقتور دوا ہے اور اسے بار بار نہیں دہرانا چاہئے۔ یہ

ہفتوں لہروں اور سطحوں کی طرح اپنا اثر مرتب کرتی رہتی ہے۔ (کینٹ)

ACETIC ACID

ایسٹک اعلیٰ

1- اس دوا کو کالی کھانسی کے علاوہ دوسری امراض میں بار بار مت

دہرائیے

(این سی گھوش)

2- یہ ایک خطرناک دوا ہے۔ ہچکڑے کی دق کے مریضوں کو اس

سے بچائیے (کینٹ)

3- سل یا دق کے بگڑے ہوئے کیسز میں اس کا استعمال خطرناک نتائج

پیدا کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ دوا اخراج خون کی شدید قوت رکھتی ہے۔ (ملر)

4- کروپ کے علاوہ اسے بار بار مت دہرائیے (ولیم بورک)

5- تپ دق کی آخری سٹیج پر فاسفورس، سلفر، سلفیورک اعلیٰ

سورینیم، سلیشیا اور اعلیٰ اعلیٰ یا کوئی سی بھی دھات مت دیں کوئی

باتاتی دوا یا پھر ٹوبر کو لینیم دیں۔ (ایچ سی، ایلن)

ACONITE NAP

ایکونائٹ

1 اگر مریض جیسا کہ سادھے بڑا ہو تو ایکونائٹ اس کی دوا نہیں۔

2- ایکونائٹ کی چند خوراکیں اگر مریض کو افاقہ نہ دے سکیں تو اس کا

انتخاب غلط ہوا ہے۔

3- اگر ایکونائٹ منظر دوا ہے تو یہ اکیلی ہی مریض کو تندرستی سے

ہمکنار کر دے گی۔ اس کے ساتھ کسی دوسری دوا کو ادلنے بدلنے کی

ضرورت نہیں۔

4- اگر خون میں سمیت موجود ہو جیسے کہ مہمی قرمزی یا تپ محرقہ تو ایکو

نائٹ دینا بے کار ہے (کینٹ)

5- ایکونائٹ خمیرزا بخاروں، طیریا یا عضونتی بخاروں میں کچھ اہمیت

نہیں رکھتی۔ (کینٹ)

6- ایکونائٹ اس وقت منظر دوا ہو سکتی ہے جب تک کہ جلد پر پیمہ

نمودار نہیں ہو جاتا۔ اگر جلد پر پیمہ ہو تو ایکونائٹ دوا نہیں ہو سکتی۔

7- ایسے بخار جو آہستہ آہستہ چڑھیں، ایکونائٹ ان کے لئے بے سود

ہے ایکونائٹ کا بخار مختصر مگر شدید ہوتا ہے، دورہ دار یا نوبتی ہرگز نہیں

ہوتا۔

8- عسر ولادت کے بعد ایکونائٹ کار آمد ہوتی ہے بشرطیکہ نفاس رکا ہوا

نہ ہو۔

(کینٹ)

9- امراض حادہ کی ابتداء میں عام طور پر علامات ایکونائٹ کو طلب

کرتی ہیں اور اگر یہ مناسب وقت پر دی جائے تو مرض میں نہ صرف تخفیف کرتی ہے بلکہ زمانہ مرض کو گھٹا دیتی ہے۔ انہی حقائق نے اس بات کو رواج دے دیا ہے کہ ہر مرض کی ابتداء پر بلا سوچے سمجھے ایکونائٹ تجویز کر دی جائے۔ (ڈنہم)

10- یہ اکثر تعلیم کیا جاتا ہے کہ سوزش کے ابتدائی درجہ میں ایکونائٹ دی جانی چاہئے۔ اور یہی ہدایت ہماری کتب میں مندرج ہے مگر یہ کہیں مذکور نہیں کہ کس ساخت کے لوگوں کے لئے یہ موزوں ہوگی یا یہ کس طرح اثر انداز ہوگی۔ اس قسم کی پریکٹس سے احتراز کیجئے۔ اپنے مریض کی تمام علامات پر دوا تجویز کیجئے۔

(کینٹ)

11- اگر سوزش اچانک ہو جائے اور اس میں سے گاڑھے رنگ کا سفید مواد خارج ہو تو دوا ہرگز ہرگز ایکونائٹ نہ ہوگی۔

12- اگر قلب پھیل گیا ہو تو ایکونائٹ مت دیجئے ہی۔ اے۔ فر۔ ٹکٹن)

13- ایکونائٹ شاذ ہی ایسے مریضوں کو صحت بخشے گی جو خاموش طبع

اور صابر ہوں۔ نرس دامیکا ایسے مریضوں کے لئے بے کار ہو گا جو بالطبع

نرم اور بلغھی مزاج رکھتے ہوں ہلٹیل ایسے مریضوں کے لئے بے سود ہو گا

جو مزاجاً "خوش طبع" زندہ دل یا ضدی ہوں۔ اگر مریض جلدی ڈر جانے

والایا مضطرب نہ ہو تو اگیشیا کا دنیا بے معنی ہو گا۔

(ڈاکٹری کے مور)

14- ڈاکٹر فیرنگلن کے بقول ایکونائٹ کا بخار شدید اور مسلسل ہوتا

ہے، 'نوبی نہیں۔ اس کی علامات میں کوئی ایسی علامت نہیں جو اس کے

دورہ دار ہونے پر دلالت کرے بخار کا آغاز سردی سے ہوتا ہے۔ جس کے

بعد خشک حرارت کا دور شروع ہو کر اس وقت تک رہتا ہے جب تک کہ

مریض کو پسینہ آکر افاقہ نہیں ہو جاتا۔ مزید براں معالج کو ذہن میں رکھنا

چاہئے کہ بخار کوئی مرض نہیں بلکہ ایک علامت ہے جو کسی مرض کا اظہار

کرتی ہے۔ اس بخار کو توڑنے کے لئے آپ کو ایکونائٹ کبھی بھی استعمال

نہیں کرنی چاہئے۔ ----- حمی قرمزی Fever Scarlet کو ہی مثال کے

طور پر لے لیجئے۔ اس بخار میں درجہ حرارت کافی بڑھ جاتا ہے۔ اور جلد

خاصی گرم اور خشک ہوتی ہے اور نبض پر۔ ان علامات پر بظاہر ایکونائٹ

تجویز کی جاسکتی ہے لیکن متذکرہ علامات کے ساتھ دیگر علامات کی موجودگی

مثلاً "درد کمر" قے، گلے میں دھن، اور اڑوس پڑوس میں حمی قرمزی کا کوئی

مریض۔ یہ سب علامات اس بات پر شاہد ہوں گی کہ حمی قرمزی کا حملہ ہو گیا

ہے۔ اگر آپ نے اس بخار کو ایکونائٹ دے کر توڑ دیا تو قلم کر دیا کیونکہ

یہی وہ بخار تھا جس کے باعث بدن مریض پر شبورات نکلتے تھے۔ میں

معذرت کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اس قسم کی پریکٹس مت کیجئے کیونکہ

اس طرح علامات بدل جائیں گی۔

اخراج شروع ہو جائے تو ایکونائٹ بے کار ہو جاتی ہے۔

16- بچوں کے دانت نکالنے کے زمانے اگر انہیں شیش لاق ہو جائے

تو ایکونائٹ کو تشخ روکنے کے لئے Dolichos ڈولی کوز سے پہلے مت

دیکھئے۔

(ایچ سی میرو)

17- ایلن اپنی کتاب ”ہینڈ بک“ میں کہتا ہے کہ ایکونائٹ صرف فعلی

خلل پیدا کر سکتی ہے۔ نیسجی تبدیلیاں پیدا کرنے کے کوئی شواہد نہیں ملتے۔

اس کا عمل مختصر ہوتا ہے اور کسی نوبت کا اظہار نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ

ایکونائٹ تپ محرقہ میں نقصان دہ ہوتی ہے تا آنکہ موجودہ وجوہات پوری

طرح اس کی تائید کریں۔

(بھٹہ چاریہ)

18- اگر پیش میں مرکزی کار ناکام رہے تو ایکونائٹ ایک قیمتی دوا

ثابت ہوگی۔

19- اگر ازون قلب کی کسی بیماری کے باعث دل پھیل جائے تو ایکو

نائٹ بہت نقصان پہنچا سکتی ہے۔ (ای اے فیرنگٹن)

20- ایکونائٹ کا تعلق ایسے بخار سے نہیں ہو سکتا جو آہستہ آہستہ

چڑھیں اور مسلسل رہیں (کینٹ)

21- اگر ہو میو پیتھک طریق علاج کے تحت ایکونائٹ منجھ دوا ہو تو

آپ سب سے پہلے مریض کی ذہنی علامات سے اس دوا کی علامات کی
مماثلت دیکھیں۔ مضطرب ذہن اور بدن، 'نہجمنی' اور مریض خاموش نہ رہ
سکے۔ (الیں ہانمن)

22- ہسٹریے کی مزمن دق کے مریضوں کے بخار میں ایکو نائٹ کا
استعمال ممنوع ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال کے بعد وہ یقیناً "ٹھنڈک کھا
جائیں گے"

(سلیج)

23- ورم زائدہ کے شدید درد میں بھی ایکو نائٹ کا استعمال ممنوع
ہے۔

(ڈبلیو اے ڈیوی)

24- تپ محرقہ، قوت حیات کے انحطاط کے مواقع پر، ورم بار یلون
سراٹھ فالج اور کمی خون کے مریضوں کو ایکو نائٹ خام حالت یا زیادہ
مقدار میں نہ دیں۔

Adernalin

ایڈرنالین

آکسیجن کی کشش کے باعث یہ دوا با آسانی ہلکے تیزابی محلول میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ لہذا اسکے سیلوشن کو ہوا اور روشنی سے بچائیے۔ قلبی اور شریانی امراض میں اسے بار بار مت دہرائیے۔ ہومیو پیتھی میں استعمال کے لئے اس کی 2x اور 6x کی طاقتیں مفید ہیں۔

ولیم بورک

Adonisvernalis

ایڈونس ورنلز

معدہ یا استریوں میں اگر خراش یا زخم ہوں تو اس دوا کا استعمال عام حالت میں ممنوع ہے۔

Allium Sativa

ایلیم شائیو

خراش یا زخم کی نمایاں حالتوں میں استعمال نہ کرائیں بالخصوص خام

حالت میں

Aloes

ایلووز

بحالت حمل، ورم معدہ و امعاء، بواسیر کے پھولے ہوئے مسوں میں اسقاط حمل کی عادی عورتوں کو، زودرنج اور دموی مزاج کے لوگوں کو خام حالت میں استعمال نہ کرائیں۔

Anamirta Paniculata

ان امرتابنی کولانا

چھلی ہوئی جلد پر یہ دوا مت لگنے دیجئے۔

Antipsorics

اینٹی سورکس:-

اگر مریض کے پیچھڑے میں قروح پڑ چکے ہوں تو یا پیچھڑے میں
دقی گھٹلیاں بن چکی ہوں تو محتاط رہئے ورنہ آپ کی اینٹی سورک ادویہ
اسے خطرناک حالت کو پہنچا دیں گے۔

Allium Cepa

ایلم سیپا

فیرنگٹن کہتا ہے کہ ایلم سیپا زکام کو فوری طور پر روک دیتی ہے مگر
درحقیقت یہ دوا تکلیف کو ناک سے چھاتی پر منتقل کر دیتی ہے جس کی دوا
فاسفورس ہوا کرتی ہے۔

Ambra Gresia

ایمبرا گریسیا

1- ایلن کے نزدیک اس دوا کو بکثرت اور زیادہ مقدار میں استعمال
کرنے سے رحم کمزور ہو جاتا ہے۔

2- شام کے وقت اس دوا کے استعمال سے مرض میں شدت پیدا ہو
سکتی ہے۔

3- جب کاربووج یا پٹرولیم منظر دوا ہو اور کام نہ کرے تو امبرا گریسیا

Amyl Nitrate

امیل نائٹریٹ

1- یہ دوا نوجوانوں کے دمہ کے لئے بطور مجرب استعمال ہوتی ہے۔

بچوں کو اس سے بچائیے۔ بلیک وڈ

2- وجع الصدر میں اگر یہ دوا درد کا مداوانہ کر سکے تو مارفیا استعمال کریں۔

Apis Mellifica

اپیس ملیفیکا

1- یہ دوا بقول فیرنگلن اسقاط حمل کو روکنے والی ہے۔ اسے دوران حمل استعمال کرنے سے احتراز کیجئے بالخصوص آغاز حمل سے تیسرے ماہ تک

فیرنگلن

2- اپیس ملیفیکا کا عمل بہت سست ہوتا ہے، بعض اوقات تین یا چار روز تک عمل کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ پھر کہیں جا کر پیشاب میں زیادتی ہوا کرتی ہے۔

3- حمل کے پہلے تین مہینوں میں اس دوا کو احتیاط سے استعمال کرائیے خاص طور پر ادنیٰ طاقتوں میں کیونکہ اس کے استعمال سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے

اے۔ سی کیوری تھ دسٹ

Anacardium

اینا کارڈیم

یہ دوا درختچہ میں کبھی بھی جلد پر نہیں لگنی چاہئے۔ اگر یہ دوا مسلسل استعمال کی جائے تو جلد پھٹ کر سیرم رسنے لگے گا اور جذام ہونے کا خطرہ ہو جائے گا۔

Apocyanum can

ایپوسائینم کین

اس دوا کو احتیاط سے استعمال کریں۔ درختچہ کا استعمال حساس مریضوں میں بسا اوقات قے کی وجہ بن جاتا ہے جس سے کہ وہ مضمحل ہو جاتے ہیں۔

جے۔ ایچ۔ کلارک

Ammonium Carb

ایمونیم کارب

1- ایمونیم کارب لیکرز کے اثرات کے متضاد کام کرتا ہے۔ اگر لیکرز اعلیٰ طاقت میں دیا گیا ہو اور وہ صحت مندانہ اثرات دے رہا ہو تو اس کے بعد ایمونیم کارب کبھی بھی اچھے نتائج پیدا نہ کر سکے گا۔ بلکہ یہ لیکرز کے اثرات کو بھی خراب کر کے معاملات غلط طرز کردے گا لیکن اگر لیکز ادنیٰ طاقتوں میں دیا گیا ہو اور رسمی اثرات مریض پر پیدا ہو جائیں تو اس وقت ایمونیم کارب ایک کارآمد قاطع اثر دوا ثابت ہوگی بشرطیکہ بلند طاقت میں استعمال کی جائے۔

کینٹ

2- اگر آرینیکا یا ریس ٹاکس موج کے درد کا شافی علاج ثابت نہ ہوں

تو ایمونیم کارب دیجئے۔

3- اگر نعم البدل ممکن ہو تو روٹا، کیلنڈولا، ہیما میلس یا رہس ٹاکس

استعمال کرائیں

Arnica

آرنیکا

1- میں زہر باد پیدا کر دینے کی صلاحیت بدرجہ اتم موجود ہے۔ کسی زخم

پر لگنے سے زخم کو تو خراب کر دے گا۔ اگر کسی کمرے میں جہاں انسان

سوتے ہوں آرنیکا کھلا پڑا رہے۔ تو ان لوگوں کو بھی با آسانی زہر باد ہو سکتا

ہے۔ آرنیکا کی مذکورہ خصوصیت کے پیش نظر کسی معالج کو اس سے زخم

صاف کرنے کے لئے اس کا تیز لوشن استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر آرنیکا

سے ہی کسی زخم کو دھونا ضروری ہو تو لوشن انتہائی پتلا ہونا چاہئے۔ باؤلے

کتے کے کابٹے پر اس کا لوشن ہرگز ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ اگر آرنیکا کے

زیر اثر زہر باد ہو ہی جائے تو 40 قطرے سپرٹ آف کیمفر آدھ پنٹ پانی

میں ملا کر متاثرہ جگہ کو دھوئیں۔ یاد رہے کہ سپرٹ آف کیمفر کا زیادہ

طاقتور لوشن بھی ناخوش گوار اثرات کا حامل ہوا کرتا ہے۔ اس ضمن میں

کیستھرس فاد زہر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ای۔ ایچ۔۔۔ روڈک

2- آرنیکا گرم یا سرد کسی حالت میں بھی جلد پر نہ لگایا جائے جبکہ جلد پر

خراش یا گھاؤ موجود ہو۔

3- جہاں سوزش ہو وہاں آرنیکا لگانے سے اجتناب کیجئے اور نہ اسہال

میں اسے استعمال کرائیں۔ ایسے کیسوں میں یہ ہمیشہ نقصان کیا کرتا ہے، اس کی صفات کے پیش نظر مضرت رسانی یقینی ہوگی ہانمن

4- چھلی ہوئی جگہ پر آرنیکا لگانے کی حماقت نہ کرو کیونکہ چھلی ہوئی جگہ میں دکھن اس دکھن سے کم ہوگی جو آرنیکا کے باعث اعصاب کو پہنچے گی۔ ایسے موقع پر ہانپرکیم پر غور کرو۔

Argentum Nit

آر جٹم نائٹریکیم

1- اگر یہ دوا محلول استعمال کرانی ہو تو تازہ بنانی چاہئے کیونکہ یہ بہت جلد آکسائیڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ بورک

2- اس کا بکثرت استعمال خون کے سرخ ذرات کو فنا کر کے مریض کو جلائے قلت دم، (انیمیا) کر دے گا۔ بورک

3- آشوب چشم میں اگر مرکری نائٹریس ناکام رہے تو آر جٹم نائٹریکیم دیجئے۔ ”کمال“ مارچ 82ء

Arsenicum Alb

آرسینک البم

1- بقول آنجہانی ڈاکٹر کینٹ اس دوا کو ”تھش“ میں اس وقت تک نہ دیجئے جب تک کہ یہ دوا مظہر نہ ہو۔

2- اگر آپ کے زیر علاج ڈیل نمونے کا کوئی مریض ہو اور اس کی قوت حیات الصبح ڈوبنے لگے۔ اس کے ناک کا بانسہ مڑ جائے، چہرہ بقرا طلی

ہو جائے اور جسم ٹھنڈے پینے سے شرابور ہو۔ مریض نقاہت کے باعث صرف سر کو جنبش دے سکے تو اسے آرسینک الہم کی ایک خوراک دے کر وقتی طور پر مرنے سے بچا لیجئے۔ یاد رکھئے کہ محض آرسینک الہم پر انحصار مت کیجئے۔ کیونکہ ایسا کرنا اسے موت کے منہ میں دھکیلنے کے مترادف ہو گا۔ بقول ڈاکٹر کینٹ مریض کی اس حالت میں دوا فاسفورس ہوگی۔

3- موسم گرما میں شیر خوار بچوں کو بالعموم پچیش یا ہیضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ ان امراض میں کئی علامات ایک دوسری سے ملتی ہیں۔ اگر چھان بین کئے بغیر آپ نے آرسینک الہم تجویز کر دی تو بقول کینٹ آپ نے کیس ضائع کر دیا۔ عمومی علامات کی موجودگی کے بغیر کسی خاص علامت پر بھی آرسینک الہم مت تجویز کیجئے۔ (کینٹ)

4- تپ محرقہ کا نام سن کر یا تپ محرقہ کے آغاز پر بھی جب تک کہ علامات مریض آرسینک الہم کا طلب نہ کریں، آرسینک الہم مت دیجئے۔ بخار کی ابتداء میں اس کا تجویز کرنا مسلک ثابت ہو سکتا ہے۔ (کینٹ)

5- ڈاکٹر جہر بل کے نزدیک ہو میوپیتھ معالجین کے ہاتھوں آرسینک الہم نے اتنا نفع نہیں پہنچایا جتنا کہ اس نے نقصان کر دیا ہو گا۔ انٹریوں کی حاد امراض میں کوئی دوسری دوا آرسینک الہم کے مقابلے میں کم ہی تجویز کی گئی ہوگی۔ حالانکہ اس کی تجویز کہیں زیادہ محدود ہوتی ہے۔ اگر دوا کا درست اور مناسب انتخاب ہوتا حالانکہ اس کی علامات میٹزہ خاص قسم کی

پاس اور بے چینی ہے۔

6- عصبی دردوں کی صورت میں آر سینکم البم چھ یا چھ پوٹسی سے کم

بھی مت دیجئے ورنہ مریض شدید تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔

7- تپ دق کے آغاز پر بقول فیرکلن آر سینکم البم سوچ سمجھ کر دیجئے۔

یہ مریض کے لئے زہر ثابت ہو سکتا ہے۔ تپ دق کے آخری مراحل میں

بھی اس کا استعمال اسی خصوصیت کا حامل ہے۔ وہ نہ ہو کہ آپ مریض کا

بھلا کرتے کرتے اسے جان سے مار دیں۔

8- اگر درد معدہ کے آغاز پر ایکو نائٹ دے دی جائے تو نمایاں افادہ

ہو گا۔ اگر کچھ تکلیف باقی رہ جائے تو برائی او نیا دیجئے۔ اگر خدا نخواستہ ایکو

نائٹ موثر ثابت نہ ہو تو ورژم البم پر توجہ دیجئے۔ اگر یہ بھی ناکام رہے تو

آر سینک البم کو آزمائیے۔

9- جس مریض کا دل ذرا سی طاقتور شے کا گہرا اثر لے یا مریض کے

قلب کے فعل میں نقص ہو تو اس مریض کو آر سینک البم دیکر ورم الکلی

اسفنجیہ میں جلا مت کیجئے۔

10- اگر آر سینکم البم تپ محرقہ میں بلا سوچے سمجھے دے دی جائے تو یہ

ناقابل تلافی نقصان کرے گی۔

(کینٹ)

موسم گرما میں شیر خوار بچوں کو پچپش اور بچوں کا ہیضہ لاحق ہو جاتا

ہے۔ جس کی علامات آر سینک کی علامات سے ملتی جلتی ہیں کہ اگر آپ نے

غور و خوض نہ کیا اور آپ کو متنبہ نہ کیا جائے تو آپ اپنے مریض کو یقیناً "آرسینک دیدیگئے جس سے کہ بعض علامات دب جائیں گی کیس کی حالت یا علامات بدل جائیں گی اور پھر آپ دوا تلاش نہ کر پائیں گے۔ اور آرسنک اسکو صحت یاب نہ کر سکے گا۔ جے ٹی کینٹ

اگر مریض برنکا ٹیس یا کسی ورمی مرض میں مبتلا ہو تو آرسینک البم کا استعمال ممنوع ہے۔ گڈ نو

تپ دق کی آخری سٹیج پر اگر مریض بے چین ہو کر پہلو پر پہلو بدلے تو یہ آرسنک کی علامت نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی آرسنک سے اس میں تخفیف ہوگی۔ کیونکہ یہ علامت صرف موت کا پیش خیمہ ثابت ہوا کرتی ہے۔

ای اے۔ فیرگلٹن

اگر صرف جلن کا احساس ہو اور اس کے ساتھ التہاب نہ ہو تو

آرسنک کچھ اچھے اثرات مرتب نہ کر سکے گا۔ ایم۔ ایل۔ سرکار

Antipyrine

اینٹی پائرین

اگر مقدار میں زیادہ دی جائے تو پیمہ زیادہ آئے گا۔ سربو جھل ہو

کر بے خوابی پیدا ہو جائے گی۔ پیشاب میں ایسومن کے علاوہ خون بھی آئے گی۔

Arythroxylm Coca

اریتھروکسیلون کوکا

رعشہ اور ہسٹیا کے بار بار دوروں میں استعمال نہ کرانیں۔

ہیاس اور بے چینی ہے۔

6- عصبی دردوں کی صورت میں آر سینکم البم چھ یا چھ پونٹھی سے کم

کبھی مت دیتے ورنہ مریض شدید تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا۔

7- تپ دق کے آغاز پر بقول فیرنگلن آر سینکم البم سوچ سمجھ کر دیتے۔

یہ مریض کے لئے زہر ثابت ہو سکتا ہے۔ تپ دق کے آخری مراحل میں

بھی اس کا استعمال اسی خصوصیت کا حامل ہے۔ وہ نہ ہو کہ آپ مریض کا

بھلا کرتے کرتے اسے جان سے مار دیں۔

8- اگر درد معدہ کے آغاز پر ایکو نائٹ دے دی جائے تو نمایاں افادہ

ہو گا۔ اگر کچھ تکلیف باقی رہ جائے تو برائی او نیا دیتے۔ اگر خدا نخواستہ ایکو

نائٹ موثر ثابت نہ ہو تو ورٹرم البم پر توجہ دیتے۔ اگر یہ بھی ناکام رہے تو

آر سینک البم کو آزمائیے۔

9- جس مریض کا دل ذرا سی طاقتور شے کا گہرا اثر لے یا مریض کے

قلب کے فعل میں نقص ہو تو اس مریض کو آر سینک البم دیکر ورم الکلیہ

اسفنجیہ میں جلا مت کیجئے۔

کینٹ

10- اگر آر سینکم البم تپ محرقہ میں بلا سوچے سمجھے دے دی جائے تو یہ

نا قابل تلافی نقصان کرے گی۔

(کینٹ)

موسم گرما میں شیر خوار بچوں کو پچپش اور بچوں کا ہیضہ لاحق ہو جاتا

ہے۔ جس کی علامات آر سینک کی علامات سے ملتی جلتی ہیں کہ اگر آپ نے

غور و خوض نہ کیا اور آپ کو متنبہ نہ کیا جائے تو آپ اپنے مریض کو یقیناً "آرسینک دیدیگئے جس سے کہ بعض علامات دب جائیں گی کیس کی حالت یا علامات بدل جائیں گی اور پھر آپ دوا تلاش نہ کر پائیں گے۔ اور آرسنک اسکو صحت یاب نہ کر سکے گا۔ جے ٹی کینٹ

اگر مریض برنکا ٹیسس یا کسی ورمی مرض میں مبتلا ہو تو آرسینک الہم کا استعمال ممنوع ہے۔ گڈ نو

تپ دق کی آخری سٹیج پر اگر مریض بے چین ہو کر پہلو پر پہلو بدلے تو یہ آرسنک کی علامت نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی آرسنک سے اس میں تخفیف ہوگی۔ کیونکہ یہ علامت صرف موت کا پیش خیمہ ثابت ہوا کرتی ہے۔

ای اے۔ فیرنگٹن

اگر صرف جلن کا احساس ہو اور اس کے ساتھ التھاب نہ ہو تو آرسنک کچھ اچھے اثرات مرتب نہ کر سکے گا۔ ایم۔ ایل۔ سرکار

Antipyrine

اینٹی پائرین

اگر مقدار میں زیادہ دی جائے تو پیمینہ زیادہ آئے گا۔ سربو جھل ہو کر بے خوابی پیدا ہو جائے گی۔ پیشاب میں الیومن کے علاوہ خون بھی آئے گی۔

Arythroxylm Coca

اریتھروکسیلون کوکا

رعشہ اور ہسٹریا کے بار بار دوروں میں استعمال نہ کرائیں۔

Arsenicum IOD

آرسینک آیوڈائیڈ

آرسنک آیوڈائیڈ معدے پر مخصوص اثرات مرتب کرتا ہے اور جب اسے ادنیٰ طاقتوں میں دینے کی ضرورت ہو تو اسے غذا کے بعد دیجئے تاکہ ناخوشگوار علامات کے ظہور کو روکا جاسکے۔

Arum Triphyllum

آورم ٹرائیفا ٹیلیم

”ادنیٰ طاقتوں میں مت دیجئے اور نہ ہی بار بار دہرائیے کیونکہ اس کے فاسد اثرات اکثر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ایچ۔ سی۔ ایلن

Asarum Canadense

آسارم کینڈنس

ورم کی حالتوں میں اس کا استعمال منع ہے۔

Avena Sativa

ایونا سائیوا

زیادہ بیٹس اور نشاستہ سوء ہضم میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔

Bacillinum

بیسلینیم

امراض رحم میں کوئی (معالج) بھی بیسلینیم استعمال نہ کرے کیونکہ اگر مریضہ میں خفتہ تپ دق کا مادہ بھی ہو تو اسکے پھیل جانے کے قوی امکانات ہونگے۔

ی۔ ایچ۔ فیول

”اس کی خوراک خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اسے تیس 30

طاقت سے کم میں اور بار بار مت دیجئے۔ اس کی ہفتہ وار ایک خوراک

موثر رد عمل پیدا کرنے کے لئے بہت کافی ہوتی ہے۔ رد عمل جلد ہی ظاہر ہو

جاتا ہے۔ وگرنہ اس کے دہرانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ولیم بورک

Baptisia

پیشیا

غلبہ خون یا اجتماع خون کی حالتوں میں اسے استعمال نہ کرائیں۔

Barosma Batulina

باروسما بیٹولینا

کسی بھی شدید عارضے میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔

Baryta Carb

براٹساکارب

ای۔ اے۔ فیرنگٹن کہتا ہے کہ نزلادی دمہ میں یا دمہ نفاخ الریہ

Asthma with Emphysema میں کبھی نہ دیں ای۔ اے۔ فیرنگٹن

Belladonna

بیلادونا

1- اس دوا کا بار بار دیا جانا اور وہ بھی بلند وبالا طاقتوں میں، مریض کو

جان سے مار ڈالنے کے لئے کافی ہے۔ ڈاکٹر کیس، Dr. Case

2- میں تمہیں متنبہ کرتا ہوں کہ بیلادونا کا استعمال کالے موتیے کی

دردوں میں جو بیلادونا کی دردوں سے ملتی جلتی ہیں، چھوٹی طاقتوں میں مت

کرو۔ اور اگر تم نے بیلا ڈونا 30 یا 200 دے ہی دیا ہے تو پھر کیس کا بغور

رائل

مطالعہ کرو۔

3- بیلا ڈونا سے پہلے ڈلکا مارا مت استعمال کرو۔

4- یاد رکھو کہ بیلا ڈونا کا مریض کبھی مسلسل بخار میں مبتلا نہیں ہوتا۔

اس لئے یہ دوا تپ محرقہ میں مفید نہیں ہے۔ بیلا ڈونا ایک ہی رات میں بخار کی شدت کو توڑ دے گا۔ ہڈیان کو رفع کر دے گا۔ لیکن اس سے اگلی رات کیا ہو گا؟ مریض کی حالت پہلے سے نسبت خراب تر ہو جائے گی۔ یہ خرابی محض اس لئے ہو گی کیونکہ بیلا ڈونا اس کی دوا نہ تھی۔ اس میں مسلسل بخار کی علامات نہ تھیں۔ ہمیں ایسی دوا تلاش کرنی چاہئے جس میں مسلسل بخار کی کیفیت موجود ہو۔

5- فیرنگٹن کہتا ہے کہ آپ خناق میں اگر بیلا ڈونا دینا چاہتے ہیں تو پہلے یقین کر لیجئے کہ آپ کی فتحہ دوا درست ہے ورنہ آپ اپنا قیمتی وقت ضائع کریں گے۔ اس دوا کا انتخاب گلے میں جھلی کی بنیاد پر نہیں بلکہ دیگر علامات پر کیجئے۔

6- پاگل پن میں یہ غلطی عام کی جاتی ہے کہ ادنیٰ طاقت میں دوا دی جاتی ہے حالانکہ بلند طاقت میں یہ بہت بہتر کام کرتی ہے۔ ڈاکٹر ڈیوی

7- بیلا ڈونا کے درد سر کو اگر ایسکالڈ دے دیا جائے تو تکلیف

بڑھ جائے گی۔

8- اگر کیمو میلا بے خوابی کو رفع کرنے میں ناکام رہے تو بیلا ڈونا

دیتے۔

9- اگر بیلا ڈونا، لیکسز کروپ یا ڈیفیٹریا کا علاج ثابت نہ ہو تو لیکنیم

دیتے۔

10- اگر نخی اور عصبی انحطاط ہو تو بیلا ڈونا کا استعمال ممنوع ہے۔

11- نچلے دھڑ کا فالج، ادھرنگ بغیر اشداد خون اور ادھرنگ میں اس

مرہبی کا استعمال بالخصوص خام حالت میں منع ہے۔

Bellis Pernnis

بیلنس پرینس

یہ دوا سونے کے وقت مت دیتے ورنہ بے خوابی پیدا کر دے گی۔

(کلارک)

BORAX

بوریکس

1- آپ اپنی نرس کو متنبہ کر سکتے ہیں تو کر دیتے کہ ہر مرتبہ جب بچے کا

منہ پک جائے تو وہ صفوف سہاگہ (بوریکس) استعمال نہ کرے اگر یہ مظهر دوا

نہ ہوگی تو موجب ضرور نقصان ہوگی۔ اس دوا کے زیر اثر بچے کی انتڑیاں

متاثر ہو جاتی ہیں اور بچہ زرد ہو کر جلد ہی کمزور ہو جاتا ای۔ اے۔ فرگٹن

2- ایسک ایسڈ، سرکہ اور شراب بوریکس کے متضاد اثر رکھنے والی

اشیا ہیں لہذا انکا استعمال بوریکس سے پہلے اور بعد میں ممنوع ہے۔

Bovista

بووشا

بووشا کے بعد کافی کا پینا اس کے اثر میں خلل انداز ہوگا۔

Bromium

برومیم

- 1- برومیم کے استعمال کے دوران دودھ سے احتراز کیجئے ولیم بورک
- 2- برومیم کے اثر میں نمک رکاوٹ پیدا کرتا ہے
- 3- اگر ادنیٰ طاقت میں دینی ہو تو تازہ تیار کریں ورنہ جیسا اثر درکار ہو گا ویسا اثر نہ کرے گی۔
ڈاکٹر ایچ سی میرو
- 4- خالص برومیم سے ڈائیسیو شنز تیار کرتے وقت دوا ساز کو اپنا ناک اور منہ دوا کی شیشی سے پرے رکھنا چاہئے۔ وگرنہ اس کا شدید رد عمل ہو گا۔ اور اس دوا کی علامات فی الفور پیدا ہو جائیں گی۔

Bryonia

برائی اونیا

- 1- گلکیریا کارب برائی اونیا سے پہلے یا بعد میں ہرگز نہ دیجئے۔ ڈاکٹر ایچ سی میرو
- 2- برائی اونیا لینے کے دوران لیموں کارس نہ لیں کیونکہ برائی اونیا لیموں اور تیزابوں کا دشمن ہے۔
(کینٹ)
- 3- اگر ٹائیفائیڈ میں برائی اونیا ناکام رہے تو اوپاس کیو پرم مت دیجئے۔

Cupr Met.

کیوپر م میٹلیکم

اگر میگنیشیا فاس اینٹن کا علاج نہ کر سکے تو کیوپر م دیجئے

Calcerea Carb

کلکیریا کارب

1- جس قدر یہ حقیقت ہے کہ آپ زندہ ہیں، اسی طرح یہ حقیقت ہے کہ ٹی بی کے مریض کو اگر آپ نے کلکیریا کارب دے دیا ہے تو مریض کے اندر کچھ اور رواسب Deposites جمع کر دیئے ہیں اور اگر گھوم پھر کر اسے ایک خوراک سلفر کی دے دی ہے تو پھر یقین کر لیجئے کہ آپ نے مریض کو مار دیا ہے۔ سلیشیا بھی مریض کا یہی حشر کرے گا۔

کینٹ۔ ہو میو پیٹھک ریکارڈ۔ 31 جنوری 1895ء

2- کلکیریا کارب بوڑھے لوگوں کو بار بار مت دیجئے۔ بورک

3- کالی بائی کرو میکم اور ٹائٹریک ایسڈ کے بعد کلکیریا کارب مت استعمال

کرائیں (ڈاکٹر۔ آر۔ جی۔ ملر)

4- ٹائٹریک ایسڈ اور سلفر کلکیریا کارب کے بعد مت دیجئے۔ اس طرح خواہ

مخوہ پیچیدگی پیدا ہو جائے گی۔ ہانمن

5- اگر کلکیریا کارب مرض منملہ کا علاج ثابت نہ ہو تو سلیشیا دیجئے۔

6- اگر درد گردہ میں کلکیریا کارب شفا نہ دے سکے تو بریریں دگلرس کو

آزمائیے۔

7- یہ دوا سلفر اور ٹائٹریک ایسڈ سے پہلے ہرگز استعمال نہ کریں معمر

افراد میں اس دوا کو ہرگز نہ دھرائیں بالخصوص جبکہ اس کی پہلی خوراک نے

فائدہ پہنچایا ہو، دھرائی پر یہ نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ایچ۔ سی۔ ایلن

8- اگر ماہواری بروقت ہو جاتی ہو تو کلکریا کارب سے مزید بہتری کی

توقع بے سود ہے۔

Calcareo flour

کلکیریا فلور

امراض مزمنہ میں مستعمل دوا ہے۔ اس کے اثرات مرتب ہونے

میں کچھ وقت صرف ہوتا ہے۔ لہذا اسے جلد جلد مت دھرائیے۔ بورک

Calcareo phos

کلکیریا فاس

1- کلکریا فاس کی بڑی بڑی خوراکیں دنیا بیکار اور نقصان دہ ہے۔

اسے ایک عرصے تک استعمال کرنا درد گردہ کا موجب بنتا ہے اور گاہے

پتھری بن جاتی ہے۔ بڑی عمر کے لوگوں کو اسے چھوٹی پوٹنسی میں مت

دیجئے۔

2- کلکریا فاس طلب کرنے والے بچے دبلے پتلے اور سوکھے ہوئے

ہوتے ہیں۔ ان کا بڑھا ہوا پیٹ اور ابھرے ہوئے غدود پکار پکار کر کلکیریا

فاس طلب کرتے ہیں۔ نافوج سر

”(Head fontanells.) کھلے ہوئے جم جمی کی ہڈی۔

”(Cranial bones.) غیر طبعی طور پر پتلی اور بھر بھری ہوتی

ہے۔ بچہ بدیر چلنا سیکھتا ہے اور اس کی ریڑھ کی ہڈی کمزور ہوتی ہے جو بدن کو سہارا نہیں دے سکتی۔ ذہنی طور پر یہ بچے بہت زیادہ پست ہوتے ہیں اور ان کی قوت ادراک کمزور ہوتی ہے۔ بچہ مہینوں میں بڑھنے کی بجائے سالوں کا وقت لیتا ہے۔ اگر قد و قامت میں نقص ہو تو نمناک موسم یا جگہ پر رہنے سے جوڑوں کا درد جو بالخصوص حرکت کرنے سے بڑھتا ہے، پیدا ہو جاتا ہے۔ تھوڑی سے تھوڑی حرکت بھی وجہ تکلیف ہوتی ہے۔ حرکت وجہ تکلیف کی علامت پر برائی اونیا تجویز کرنا بے سود ہو گا کیونکہ یہ کساح کی علامات میں سے ایک علامت ہے۔ بچے کو کساح سے بچانے کے لئے گلکیریا فاس ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ اگر گلکیریا فاس ناکام رہے تو مریض کو سلیشیا دیجئے۔

Calc hypophos

گلکیریا ہائپوفاس

یہ دوا ہمیشہ ادنیٰ طاقتوں میں احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ یہ بسا

ای۔ بی۔ نیش

اوقات وجہ جریان خون بن جاتی ہے۔

Camphor

کیمفر

1۔ کیمفر چونکہ ہماری اکثر ادویات کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ اس

لئے وہ شیشی جس میں کیمفر رکھا ہوا ہے، گھر کے کسی دوسرے کونے میں

رکھو اور دیجئے۔ ایچ سی میرو

2- ایلن کہتا ہے کہ اگر مریض کو پینہ آیا ہوا ہو تو اسے کیمفر مت دیجئے اور اگر کیمفر دینے کے بعد پینہ آجائے تو جب بھی کیمفر دینا فوری طور پر بند کر دیجئے۔

3- کالی نائٹریٹ 'کافیا اور کیلنڈولا کے بعد اپنا اثر مرتب نہیں کرتا۔

4- کیمفر خام (Crude) حالت میں مریض کے کمرے میں مت رکھئے

ایچ سی ایلن

Capsicum

کیپسیکم

وہ امراض جو کیپسیکم سے شفا یاب ہوتے ہیں، شاذ و نادر ہی تنی ہوئی بافتوں میں پائے جاتے ہیں۔
ایس۔ ہانمن

Cannabis Indica

کینیسیس انڈیکا

بے خوابی رفع کرنے کے لئے 3 پو فسی سے کم طاقت مت استعمال کریں۔

Dr. Halbert: ڈاکٹر ہلیبرٹ

CarboVeg

کاربووج

ڈاکٹر جیمز بل کہتا ہے کہ انتڑیوں کی تکالیف کے علاوہ کاربووج شاذ ہی کسی حاد تکلیف کی ابتداء پر درکار ہوتی ہوگی۔ مابعد صرف یہی ایک دوا رہ جاتی ہے۔ جو اچھے اثرات پیدا کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔ یہ دوا نہ

صرف ان مریضوں کے لئے کارآمد ہے جو ہومیو پیتھک علاج سے مستفید ہوتے ہیں بلکہ ان مریضوں کے لئے بھی ایک نعمت ہے جو ایلو پیتھک علاج کو چھوڑ کر آتے ہیں۔

Caulophyllum

کالوفائیلم

یہ دوا دوسو پونٹسی سے کم میں استعمال نہ کریں۔
یہ دوا حاملہ کی انگلیوں کے درم میں اکثر تجویز کی جاتی ہے۔

China

چائنا

1- جس روز بخار کی نوبت آنے والی ہو اس دن یا بخار کا حملہ ہونے سے قبل، مت دیجئے وگرنہ خرابی بسیار ہوگی۔

2- چائنا کا حمی نوبتی کبھی بھی رات کو نہیں آتا۔ ایلن

3- چائنا اور ہلٹیلہ کے مریضوں کو اگر چائے پینے کی اجازت دی جائے تو ان ادویہ کا مکمل اثر کبھی سامنے نہیں آئے گا۔ ایچ سی میرو

4- چائنا ڈیجی ٹیلس کی اذیت کو بڑھا دے گا حتیٰ کہ مریض موت و

حیات کی کش مکش میں مبتلا ہو جائے گا۔ میرو

5- نیٹرم میوریلیریا کی سب سے بڑی دوا ہے لیکن وہ چائنا کی طرح اپنا

ترتیب رکھتی ہے۔ سپیا بے ترتیبی کا مرقع ہے۔ اگر کیس خلط طوط ہو جائے

تو مندرجہ ذیل ادویہ پر غور کرو:

گھلریا کارب ار سیکم البم سلفر سپیا اور اپیکاک۔

بے قاعدہ ظہور پذیر ہونے والی علامتوں اور حالتوں میں نیٹرم میور اور چائنا
(کینٹ)

مت دیجئے۔

6۔ اگر کانوں میں بھجھناہٹ کی علامت کی بنا پر سکونا دوا ٹھہرے تو میں
آپ سے کہوں گا کہ اسے ڈیجیٹلس کے بعد مت دیجئے۔ بقول ہانمن 'ان
ہردوا دویہ میں نفعی علامات میں مماثلت اور کمزوری نمایاں نظر آتی ہے۔
تاہم دونوں ادویہ ایک دوسری کی متضاد ہیں۔ ای۔ اے فیر گلشن

Cina

سائنا

یہ ایک پرانی عادت ہے کہ امعاء کے کیڑوں کے اخراج کے لئے یہ دوا دے دی جائے اگر علامات مریض آپ کی رہنمائی کر دیں تو مریض تندرست ہو جائے گا۔ اگر کیڑوں سے نجات ہو جائے گی۔

کینٹ

Cassia Acutifolia

کیسیا اکیوٹی فولیا

آلات انضمام کا ورم، بواسیر اور خروج مقعد میں کبھی بھی استعمال نہ

کریں۔

Caparferra langsdortiffi

کیپا لینگسڈورٹیف

سوزاک کی حادثاتوں میں مت دیجئے

Colocynth

کالوسنتھ

اگر کالوسنتھ کی تین خوراکیں درد قولنج میں نافع ثابت نہ ہوں تو

ڈایا لیسکوریاد دیجئے۔

Costorium

کسٹوریم

قل اور مہاسے بالعموم نیمرم سلف یا تھو جاسے صاف ہو جاتے ہیں۔ اگر

مذکورہ ادویہ ناکام ہو جائیں تو کسٹوریم دیجئے۔

Cyclamen Europeam

سائیکلمین

ادنی طاقتوں میں مت استعمال کریں ورنہ پینائی میں نقص آجائے گا۔

Causticum

کاسٹیکم

1- فاسفورس سے پہلے یا بعد میں کاسٹیکم مت تجویز کریں۔ دونوں ادویہ ایک دوسری کے متضاد ہیں۔ (کینٹ)

2- اس دوا کی اکثر علامات میں کافی پینے سے شدت آجاتی ہے لہذا مریض کو منع کر دیں کہ کاسٹیکم کے دوران کافی نہ پیئے۔
اگر پین میں کالوستہ شفا بخش ثابت نہ ہو تو کاسٹیکم پر غور کریں۔

3- اسے فاسفورس سے پہلے یا بعد میں مطلقاً استعمال نہ کریں۔ یہ ہمیشہ نا موافق پڑتی ہیں۔ ایچ۔ سی ایلن

Chamomilla

کیمومیللا

1- ان مریضوں کی دوا نہیں جو خاموشی اور صبر کے ساتھ درد برداشت کر لیں۔

(ایچ سی ایلن)

2- اگر کیمومیللا قوی لُج مراحہ میں شفا بخش ثابت نہ ہو تو پوڈوفائیلیم دیجئے۔

Chelidonium

چیلیڈونیم

تیزاب (کٹھی اشیاء شراب اور کافی اس دوا کے اثرات میں خلل ڈالتے

Chrysarboinum

چیری سارو نینم

اس دوا کو بیرونی طور پر استعمال کرتے وقت احتیاط سے کام لیجئے چونکہ یہ

بورک:

التهاب پیدا کر دیتی ہے۔

Datura Arborea

دیتورا آربوریا

کلارک

اگر یہ دوا آنکھ میں لگ جائے تو نابینائی پیدا ہو جائے گی۔

Coffea

کافیا

1- کافی پینے کے عادی لوگوں کو کافیا مت دیجئے بلکہ کافیا کے بجائے کیومیلا

نیش

دیجئے

2- تمام متورم حالتوں میں (کافی) کافیا استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

Colchicum

کاچیکم

1- اگر کاچیکم کی بڑی بڑی خوراکیں، وجع المفاصل سے مخلصی کے لئے

بکثرت دی جائیں تو مریض برائنٹس کے مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

2- وجع المفاصل، اور نفرس کے کیسوں میں جو بالخصوص کمزور بھی ہوں

انہیں اس دوا کی بڑی بڑی خوراکیں دینے سے احتراز کیجئے۔ جے۔ ایل۔ موٹ

Commiphora Myrrha

قومی فورامارا

ورم کی حالتوں میں مت دیجئے۔

Croton Tiglium

کروٹن ٹیگ

بواسیر، انتڑیوں یا گروہ کے ورم میں یا ورم باصفاق میں اسے ہرگز استعمال

نہ کریں۔ بچوں، کمزور مریضوں اور حاملہ عورتوں کو خاص طور پر خام حالت میں

مت دیجئے۔

Conium

کونیم

1- اگر سورنیم کے بعد کونیم دی جائے تو بے اثر رہے گی۔

2- اگر آپ کونیم کے مفید اثرات سے نفع اٹھانا چاہیں تو اس کی تجویز سے

پہلے کوئی اور مناسب دوا تجویز کریں اور اس کی تھوڑی سے تھوڑی مقدار دیں

میرو

Digitalis

ڈیجی ٹیلس

آنجہانی کینٹ نے یہ درست ہی کہا تھا کہ اس دوا کے ذریعے پرانے سکول

(ایلو پیتھی) نے جس قدر نقصان پہنچایا ہے اتنا کسی اور پتھرانے جو ان کے میٹریا

میڈیکا میں مندرج ہیں نہیں پہنچایا۔ اس نے حقیقت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے

کئی جدید ہومیو پیتھس کو بھی شامل کیا ہے۔ یہ دوا مردوں میں تین مقامات کو متاثر

کرتی ہے:

1- قلب 2- جگر 3- غدہ قدامیہ

تفصیلاً "اس طرح ہے کہ شریان قلب اور عضلات قلب اس قدر

ضعیف اور کمزور ہو جاتے ہیں کہ نظام خون درست نہیں رہتا۔ قلب میں اتنی قوت نہیں ہوتی کہ وہ طاقت کے ساتھ خون کو شریانوں میں دھکیل سکے اور شریانوں کے عضلات میں اتنی قوت نہیں ہوتی کہ در آمدہ خون کو سکڑ کر سنبھال سکیں۔ نتیجتاً جو علامات ہمیں ملتی ہیں وہ کمزور نبض جو کہ دل کی ضربات کی نسبت کمزور ہوتی ہیں۔ ڈیجی ٹیلز کی صحیح تجویز کے لئے کہ شفا حاصل ہو، مذکورہ بالا بیان کے علاوہ دیکھتا ہوا جگر، ہلکے رنگ کا پاخانہ، خاکستری پاخانہ، بغیر صفراء کا پاخانہ، یرقان کی طرف رجحان، خلو، معدہ کا احساس جیسے کہ موت وارد ہو جائے گی۔ جب تک مذکورہ علامات نہ پائی جائیں ڈیجی ٹیلز دوا نہ ہوگی۔ خواہ نبض کتنی ہی ست کمزور اور بے قاعدہ ہو یا اس کے برعکس نبض کتنی ہی تیز کیوں نہ ہو۔

ڈاکٹر اے پلفورڈ۔ ہومیو پیتھک ریکارڈ 15 اگست 1931ء

2- اگر کوئی کہے کہ ابتدا میں نبض اڑتالیس تھی تو یہ ڈیجی ٹیلز ہے۔ اگر نبض ابتداء تیز تھی تو ڈیجی ٹیلز کی نسبت نہ سوچیں وہ کچھ نہ کرے گی۔ (کینٹ)

3- ایک عرصے تک اسے طاقتور خوراکوں میں استعمال کرانا مریض کو علاج کرنے کے مترادف ہوگا۔ ڈبلیو اے ڈیوی

4- ڈیجی ٹیلز کے بعد سکونامت دیجئے کیونکہ سکونا اس فکر مندی کو بڑھاتا ہے جس کا سبب ڈیجی ٹیلز ہو جو بے انتہا تفکر پیدا کرتا ہے۔ ایس۔ ہانمن

5- ڈیجی ٹیلز نہایت احتیاط سے استعمال کی جانی چاہئے کیونکہ جب قدرت مدد نہ کر رہی ہو تو یہ مریض کا جلد خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس وقت دل کے عضلات

دوران خون میں خلل انداز ہو جاتے ہیں۔ تب دل خون کا دباؤ اپنے خلیات میں برداشت نہیں کر سکتا۔ اور یہ پتلا ہونا شروع کر دیتا ہے۔ ای۔ اے فیرنگٹن
 6۔ (رجع الارم) اور طائی قلبی شمیمیت، بوڑھے اشخاص کے قلبی امراض
 اغیور سمیا، شرائین کی ساختی تبدیلیاں، غلاف قلب کا ورم تھلب شرائینی، اگر
 سانس لیتے ہوئے نبض کی قمار تیز ہو جائے اور اخراج پر کم ہو جائے تو یہ دوا
 استعمال نہ کریں۔

Dalichos

ڈولی کوس

بچوں کے دانت نکالنے کے زمانے میں اگر بخار کی علامات ہوں تو ایکونائٹ
 کی ایک خوراک دے کر ڈولی کوس دیجئے۔ جہاں اس احتیاط کو ہاتھ سے چھوڑا
 جائے گا تو بچے پر تشنہ دورے پڑنے شروع ہو جائیں گے خواہ مذکورہ دوا بلند
 طاقتوں میں ہی دی گئی ہو۔

Drosera

ڈروسرا

دوا کی صرف ایک خوراک جو تیس 30 طاقت میں ہو کالی کھانسی جو دباء
 پھوٹ نکلتی ہے، شفا بخشے کے لئے کافی ہے۔ شفا سات آٹھ دنوں میں ہوگی۔ ایک
 خوراک دینے کے بعد فوراً "دوسری خوراک مت دیجئے۔ دوسری خوراک نہ
 صرف پہلی خوراک کے شفا سے اثرات میں خلیل انداز ہوگی بلکہ ناقابل تلافی
 نقصان پہنچا دے گی۔ میرے تجربے نے مجھے یہ سکھایا ہے۔

ہمیں اس دوا کے دینے کی نسبت تنبیہ کی گئی ہے کہ اس وقت تک نہ دیجئے جب تک کہ برٹرم الیم یا سلفر و قفوں و قفوں سے نہ دی جائے۔ کروچ بام

Duloamara

ڈلکامارا

- 1- ایسک ایسڈ بیلٹا ڈونا اور لیکسز سے پہلے یا بعد میں مت دیجئے سچ سی ایلن
- 2- اگر معمولی سردی لگنے پر دے کا دورہ پڑ جانے کی استعداد ہو تو ڈلکامارا دیجئے لیکن دورہ ختم ہونے پر مریض سلفر طلب کرتا ہے جو ڈلکامارا کی معاون دوا بن کر مکمل صحت بخشی ہے۔ گلکیریا کارب بھی ڈلکامارا سے اسی قسم کا تعلق رکھتا ہے۔

Elatrium

الیٹریئم

استقامت میں جب دوسری ادویہ شفا بخش ثابت نہ ہوں تو اس دوا کو آزمائیے۔

Electricity

الیکٹریسیٹی

استعمال نہ کی جائے اور نہ ہی تھرمل باتھ لیجئے، بالخصوص جب کہ ٹھنڈ لگی ہو، اگر چھاتی میں کوئی نقص ہو، ورنہ المناک اثرات ظاہر ہوں گے۔ (ایلن)

Eucalyptus glob

یوکلپٹس گلوبولس

ورم کلیہ اسفنجائی میں قطعاً استعمال نہ کریں۔

Febiana Imbrizeta

فیبیانا

مزمن ورم الکلیہ میں ہرگز ہرگز نہ دیں۔

Ferrum Met

فیرم میٹلیکم

آتشکی عفونت رکھنے والے مریضوں میں اور پھر آتشک کے تیسرے درجہ میں فیرم میٹلیکم ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ دہلی ساخت جو ذہن 'جگر اور گردوں' طحال اور دیگر اعضاء میں پائے جاتے ہیں، آتشکی عفونت رکھنے والے مریضوں میں پائی جاتی ہے۔ ممکن ہے کہ ایسے مریض کسی وقت فیرم میٹلیکم طلب کریں یا فیرم میٹلیکم منظر دوائی معلوم ہو لیکن اس کا استعمال خطرناک ثابت ہو گا کیونکہ دہلی ساختوں کی بناوٹ میں پیپ پڑ جائے گی اور رحم سے خون جاری ہو جائے گا۔ سل، دق اور آتشک کے مریضوں کو فیرم میٹلیکم دینے سے احتراز کیجئے اور وہ لوگ جن میں اخراج خون کی ہسٹری ملتی ہو، ان کو فیرم میٹلیکم دینے سے احتراز کیجئے اور وہ لوگ جن میں اخراج خون کی ہسٹری ملتی ہو، ان کو فیرم میٹلیکم مطلقاً نہ دہرائئے۔ (کینٹ)

2- فیرم خام حالت میں مت دیجئے جیسے کہ تیزاب نہیں دیتے۔ اسٹیک ایسڈ خاص طور پر جبکہ جریان خون ہو ورنہ مریض کی حالت اگر اتر نہ ہوگی تو تشویش ناک ہو جائے گی۔

الین

3- یہ دوا مریض آتشک کو کبھی نہیں دینی چاہئے ورنہ تکلیف بڑھ جائے گی۔

امین

4- تکمیل نصاب کے دوران ہم نے پڑھا تھا کہ فیرم وہ دوا ہے جو تپ دق کے آخری درجہ کے مریضوں میں اسہال کو روکتا ہے۔ خوب بسا اوقات ایسا ہوتا ہے لیکن اگر مریض مرنے کی تیاری میں ہو تو؟ فیرم اس کے اسہال کو روک دے گا۔ لیکن اس کے بعد دیر تک زندہ نہ رہ سکے گا۔ یہ اسہال بالعموم بغیر درد کے ہوتے ہیں۔ یہ پریشان کن ضرور ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں درد نہیں ہوتا۔ اور ایسے ہی رات کے پسینے بغیر درد کے ہوتے ہیں۔ ان کو بند نہ کریں ایسے ہی رہنے دیں۔ مریض کو سکون کی موت مرنے دیں۔ تپ دق کے آخری درجہ کے اسہال کے لئے بہترین دوا سیکرم لیکٹس ہے جو خام حالت میں ہی دی جانی چاہئے۔ اس کی تھوڑی تھوڑی مقدار مریض کے طلب کرنے پر بار بار دی جانی چاہئے۔ کینٹ

Ferrum Phos

فیرم فاس

- 1- اگر مریض پچیش کو اعتقال ہوتا ہو تو فیرم فاس دینا بے سود ہے:
- 2- بورک اینڈ ڈیوی
کان کے درد میں ابتداء فیرم فاس 12 x دیجئے۔ اگر افاقہ نہ ہو تو پھر ٹپلی پوٹنسیاں دیجئے۔ وہ کام کریں گی۔
ٹی کے مور
- 3- تیز طبالع اشخاص کو فیرم فاس رات کو کبھی بھی نہیں دینی چاہئے ورنہ یہ عین ممکن ہے کہ وہ انکو رات بھر جگائے رکھے۔
جے۔ سی۔ برنٹ
- 4- اگر پلوری کے مریض کو نمونے کا بخار ہو جائے تو اسے فیرم فاس مت

دیتے۔

گڈو

Fragaria Vesca

فرگریا ویسکا

دودھ پلانے والی مائیں جنگلی سڑا بری مطلق نہ کھائیں نہ ہی معالج ان کو

مدر پنچر دے ورنہ دودھ سوکھ جائے گا اور پستان مرجھا جائیں گے۔

Galium Aparine

گیلیم اپرائین

بہت آہستہ آہستہ لاحق ہونے والے امراض میں مت دیتے۔

Gelsemium

جلسمیم

1- جلسمیم کا پیشاب ہمیشہ ہلکے رنگ کا ہوتا ہے۔ کبھی بھی گہرا نہیں ہوتا خواہ

بخار ہی کیوں نہ ہو۔ اگر مریض کا پیشاب گہرا ہو اور تم نے جلسمیم تجویز کر دی تو

تمہیں ریفریشر رس لینے کی اشد ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پائری، امریکہ

2- بقول جارج رائل دوران حمل یا درد ذہ میں اس دوا کو اندھا دھن

استعمال نہ کریں ورنہ ولادت نہ صرف دشوار ہو جائے گی بلکہ اوزادوں کے

استعمال کی ضرورت پڑ جائے گی۔ ڈبلیو۔ اے۔ ڈیوی

Congested Fever

امتلائی بخار

جن میں کہ بعضلاتی یا اعصابی کمزوری پائی جائے یا پھر خون کا دباؤ سر کی

طرف بڑھ جائے یا پھر خاص خوف کی طرف ہو جائے۔ کمزور دل کے مریضوں کا بخار کمزوری کی وجہ سے اضمحلال میں بحالت خام استعمال نہ کریں۔

Gentiana lutea

جنٹی آنالوٹیا

معدہ یا انتڑیوں میں اگر خراش یا ورم ہو تو استعمال نہ کریں۔

Glonoine

گلونا ئین

اگر ماہواری سے پہلے گلونا ئین دے دی جائے تو ماہواری بروقت نہ ہونے

ڈاکٹر ایچ سی میرو

کا خدشہ رہے گا۔

گوا یکم آفیسٹل یا سینکٹم

Guaiacum officinales or sanctum

غلبہء خون یا فرم امعاء یعنی انتڑیوں کی سو جن میں مت دیکھئے۔

Juniperus Communis

جونپیرس کمیونس

ورم الکلیہ حادہ میں مت دیکھئے۔

Juniperus Sabina

جونپیرس سبائنا

بحالت حمل کسی قسم کے ورم (مقامی یا عامہ) میں استعمال نہ کریں۔

Heloderma hor

ہیلوڈرما ہور

اس دوا کو تیس 30 پونٹسی سے زیادہ طاقت میں کبھی بھی استعمال نہ کرو۔

تجربہ شاہد ہے کہ اس کے لینے سے موت سے مشابہ ٹھنڈک سم پر وارد ہو جاتی ہے۔

Hepar Sulphur

ہیپر سلفر

1- پیپھڑے کی دق کے مریض کو سلیشیا سلفریا، ہیپر سلفر دینے میں احتیاط

برمیئے۔ اعلیٰ طاقتوں میں اور بار بار مت دہرائیے۔ (کینٹ)

2- یہ معروف ہے کہ سلیشیا کے بعد مرکری عمدہ طور پر کام نہیں کر سکتا۔

جہاں مرکری اپنا اثر مرتب کر رہا ہو وہاں سلیشیا مفید مطلب کام نہ کرے گا۔ یہی

وہ وقت ہے جب کہ ہیپر سلفر درمیانی دوا بن جاتی ہے۔ سلیشیا ہیپر سلفر کے بعد

عمدہ طور پر اور ہیپر سلفر مرکری کے بعد اچھا اثر دکھاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہیپر

سلفران دونوں کے درمیان کی دوا بن جاتی ہے۔ (کینٹ)

3- زکام کی ابتداء میں اگر یہ دوا دی جائے تو یہ کیس خراب کر دے گی۔ بگڑی

ہوئی حالتوں میں یہ زیادہ موثر ہے۔

4- ہم جانتے ہیں کہ جہاں بدن انسانی میں کوئی بیرونی شے موجود ہو، ہیپر سلفر

اور سلیشیا پیپ بنانے کی قوت رکھتی ہیں۔ یہ یاد دلانا بہتر ہو گا کہ اگر کوئی گولی

پیپھڑے میں لگ کر کیسہ بند ہو جائے اور علامات مریض ہیپر سلفریا سلیشیا طلب

کریں تو اس امر پر غور کیجئے کہ دوا کا دینا جو پیپ پیدا کر دے، مضر صحت تو نہیں ہو

گا۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ گولی کسی ایسی جگہ لگی ہو جو کہ شریانوں کے جال میں

مرکزی جگہ ہو اور وہاں پیپ کا پیدا کرنا، اچھا عمل نہ ہو، پیپھڑے کی گومڑیاں

جن میں کہ سلی رسوب ہوتے ہیں اکثر ایسی جگہوں پر پائی جاتی ہیں جو با آسانی پیپ خارج کرنے کے مراکز بن سکتے ہیں اور ان پر مذکورہ ادویہ کا رد عمل وہی ہو گا جو کسی خارجی شے پر ہو سکتا ہے۔ (جو بیرون سے اندرون جسم آگئی ہو) لہذا احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ ان مریضوں کو جنکے ہیمپھروں میں سلی مواد کیسہ بند ہو، سلیشیا، سلفر اور سپر سلفر، کبھی کھار یا بلند طاقتوں میں استعمال نہ کرائیں۔ کینٹ

Helleborus Niger

ہیلی بوریس

احتیاط: دوا دینے کے بعد (تقریباً "دونوں کے بعد) جب اس دوا کا رد عمل شروع ہو جائے جس کا اظہار پینہ، اسہال، قے یا کثرت البول کی صورت میں ہوتا ہے تو پھر اس رد عمل میں مداخلت مت کیجئے۔ مریض خود بخود چند روز میں ہوش میں آجائے گا۔ اگر ہیلی بوریس ناکام رہے تو زنک کی ایک اعلیٰ خوراک دے دیں۔ رد عمل بصورت پینہ، اسہال یا قے ظاہر ہو گا۔ رد عمل کے آغاز میں مریض جھرجھری لے گا اور کراہے گا۔ ڈاکٹر گوئل جے سی

Hydrastis

ہائیڈراسٹس

1- اگر درد پتہ میں کوئی دوا تجویز نہ کی جاسکے یا موثر ثابت نہ ہو تو ہائیڈراسٹس درنچر کے پانچ پانچ قطرے ہر پندرہ منٹ کے بعد دیں۔ مریض کو افاقہ ہو جائے گا۔

2- اگر کان کے درد میں سپر سلفر یا کالی بائی کرو میکم شفا بخش ثابت نہ ہوں تو

اس دوا سے فائدہ ہو جائے گا۔

Hypericum

ہائی پیریکیم

اس کا تعلق چھلے ہوئے زخموں سے ہوتا ہے اور جب جسم کا کوئی حصہ چھل جائے جسم کا حصہ جو باریک باریک نرم و نازک مگر حساس اعصاب کے لئے ہوتا ہے تو ہائی پیریکیم فی الفور دیجئے۔ ارنیکا دے کر وقت مت ضائع کریں کیونکہ اس سے صرف دکھن ہوتی ہے جس کی اہمیت اعصاب کی چھیلن سے کہیں زیادہ کم ہے۔ اگر کھلا زخم ہو تو لیڈم پال فی الفور دیجئے (کینٹ)

Hydro Cyanic Acid

ہائیڈروسیانک اسد

اگر آپ کسی دل کے مریض کا علاج شروع کرنا چاہیں تو ابتدا "آرسینک البم مت دیجئے۔ ہائیڈروسیانک اسد یا پھر لیکمز سے بھی پرہیز کیجئے۔ بہتر ہو گا کہ آغاز ایکونائٹ، سپونجیا، سپائی جلیا، برائی اونیا، یا پھر فاسفورس سے کیجئے۔ آرسینک اور ایسی ہی دوسری ادویہ کی باری بعد میں آتی ہے۔ اگر آپ نے ابتدا میں ہی یہ ادویہ دے دیں تو آپ مریض کو کمزور کر دیں گے۔ یہ ادویہ دیجئے مگر اس وقت جب مریض کی علامات کھلتا "انہیں طلب کریں۔ ابتدائی حالت میں انہیں مت دیجئے۔ بالعموم ان ادویہ کی ضرورت مرض کے آخری مراحل میں درپیش ہوتی ہے۔

فیرنگٹن

Ignatia

اگنیشیا

- 1- اگر یہ دوا دینی ہو تو صبح کے وقت دیجئے بشرطیکہ بوجھت درکار نہ ہو۔ اگر رات کو سونے سے قبل دے دی تو مریض رات بھر بہت بے چین رہے گا ہائمن
- 2- اگر مریض خاموش طبع ہے اور خوف و خطر، جوش و غضب سے بے نیاز تو کامیابی بہت تھوڑی ہوگی۔

Iodine

ایوڈین

- 1- ایوڈین طلب کرنے والے مریض کو گرم آب و ہوا والے علاقے میں کبھی نہ بھیجوائیں۔
 - 2- ورم غدہ لمفی بوجہ Tuberculous lymphadenitis بوجہ ٹوبرکلو سس ہو تو اس دوا سے اس کا علاج مناسب نہیں۔
 - 3- ایام ماہواری میں ماسوائے بلند طاقتوں کے اسے استعمال نہ کرائیں۔
 - 4- ایوڈین کو آفتاب کی اشعہ سے بچائیے ورنہ یہ اپنے کیمیادی اثرات کے باعث ضائع ہو جائے گی بالخصوص نچلی طاقتیں۔
 - 5- گھڑ میں آیوڈین کے بیرونی استعمال کی نسبت میں متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ جب تک آپ مریض کو ایوڈین اندرونی طور پر نہ دیں اس وقت تک ایوڈین گھڑ پر نہ لگوائیں۔ میں وجع المفاصل اور ہیسپرٹے کے کئی مریضوں کو جانتا ہوں جو ایوڈین کی بیرونی مالش کی وجہ سے ان تکالیف میں مبتلا ہو گئے۔
- جارج رائیل
- بڑے ہوئے غدودوں پر اس کا بیرونی استعمال بے وقوفی ہے اور خطرناک

نیش

بھی۔

Ipecacuanha

ایپیکاک

بچہ اگر کالی کھانی میں مبتلا ہو تو اسے دودھ پلانے کے بعد ایپیکاک مت دیجئے
ورنہ دورہ پڑنے پر وہ دودھ قے کر دے گا۔ بچے کے قے کر چکنے کے بعد یا دودھ
پلانے سے قبل اسے دیجئے۔ ڈاکٹر رائل

Jalapa

جلایا

انٹریوں کے ورم میں مت استعمال کرائیں

Jeterorhiza Calumba

جیٹی اور ہیزا کلومبا

حاد بخاروں میں، انٹریوں کے ورم میں، بھوک کھل کر لگتی ہو لیکن ہاضمہ
درست نہ ہو تو یہ دوا استعمال نہ کریں۔

Kali salts

کالی سالتس

- 1- بخار کی حالت میں پوٹاش کی بنی ہوئی کوئی بھی دوا مت دیجئے۔
- 2- پوٹاش کے تمام نمکیات میں زیادتی کی وجہ بدن انسانی کے سیال کے توازن
بگڑنے پر ہوتی ہے بالخصوص جماع کے بعد۔
- 3- مریض جن کو کالی سالت گروپ میں سے کوئی دوا دی گئی ہو، ہدایت کر
دیجئے کہ وہ جنسی تعلق قائم کرنے سے کم از کم ہفتہ بھر محترز رہے یا پھر مذکورہ وقت
ڈوئلڈ اے ڈیوس

میں کی بیشی مجوزہ دوا کی طاقت دیکھ کر کیجئے۔

Kali Bromatum

کالی برومیٹم

اب کالی برومیٹم کی نسبت کی یہ دوا دافع مرگی ہے سنئے، میں نہیں یقین کرتا کہ اس دوا نے کبھی مرگی سے کسی مریض کو شفا دی ہو۔ تمام وہ مریض جنہیں یہ دوا دی گئی، اس نے شفا نہیں بخشی بلکہ وقتی طور پر مرض کو دبا دیا اور پھر جب دوبارہ مرض نے عود کیا تو حالت پہلے سے کہیں زیادہ بدتر تھی۔

فیرنگٹن

Kali Bickromicum

کالی بائی کرو میکم

1- یہ دوا کبھی بھی تیس 30 طاقت سے کم میں استعمال نہ کریں کیونکہ میں بہت سے تجربات کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ چلی طاقتوں کی نسبت اس کے بہتر نتائج ملتے ہیں۔

نیش

2- اس دوا کی چلی طاقتیں زیادہ دیر نہ رکھی جائیں۔

کینٹ

3- کلکریا کارب کے بعد یہ دوا غیر موثر ہو جاتی ہے۔

Kali Carb

کالی کارب

کالی کارب پرانے نقرس کے بیماروں کے لئے ایک خطرناک دوا ہے۔ یہ تیز اور دودھاری تلوار ہے۔ آپ ان پرانے نقرس کے بیماروں کو یہ دوا دے کر تندرست کرنے کی نسبت نہ سوچیں بالخصوص جبکہ متعدد جگہوں پر گانٹھیں بن جائیں۔ مریض کو مزاجی دوا ہرگز ہرگز نہ دیں کیونکہ مزاجی دوا اس حالت تک پہنچنے

سے بیس برس پہلے دی جانی چاہئے تھی۔ چونکہ مریض میں ناکافی رد عمل ہو گا۔ جس کے باعث مریض کو نارمل حالت میں نہیں لایا جاسکتا اور وہ تباہ ہو جائے گا۔ گو یہ بات مہمل معلوم ہوتی ہے کہ مریض کو تندرست کرنا اسے جان سے مار ڈالنے کے مترادف ہے۔ قوت حیات جو کہ سرچشمہء صحت ہے مریض کے سہارا حیات کو پاش پاش کر دے گا۔ آپ ایسی باتوں پر اعتبار نہ کریں۔ آپ کو مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن آپ ان کے متعلق سوچیں، ایک دن، پر یکٹسکے دوران بے پناہ غلطیوں کا ارتکاب کریں گے اس سعی میں کہ وہ ناقابل علاج کا علاج کریں آپ ہو میو پیٹھک دوا کی طاقت کو تو تسلیم کرتے ہوں گے یہ محض دہشت ناک ہیں۔ نقرس کے پرانے کیسز میں جہاں کہ بہت سے ٹیوبر کلر ہوں، کالی کارب بلند طاقت میں دیتے ہوئے محتاط رہئے۔

کینٹ

2- کالی کارب ورم قلب میں مظہر دوا ہوتی ہے، ورم خواہ درون قلب ہو یا

غلاف قلب کا، جبکہ چمکتا ہوا درد Sticking pains نمایاں ہو۔ خاص طور پر تنگی

تنفس قابل ذکر ہو۔ تنگی تنفس جسے اکثر بٹھنے سے افاقہ ہو کالی کارب دینے میں

جلدی نہ کیجئے کیونکہ یہ امراض قلب میں اولاً دی جانے والی دواؤں میں سے نہیں

ہے۔ غالباً یہ اس وقت مظہر ہوتی ہے جبکہ قلب کے کھل مندوں پر گاد جمع ہو

چکی ہو۔ ایسے کیسز میں بالعموم کالی کارب سے پہلے سپائجیلیا دوا ہوا کرتی ہے فیرنگٹن

3- کالی کارب طلب کرنے والے تپ دق یا سل کے مریض کو کبھی بھی

سوا حلّی علاقوں میں مت بھیجوائیں۔

4- اسے اکثر اوقات دہرانے سے گریز کیجئے۔ تپ دق میں اسے نہایت احتیاط سے استعمال کیجئے۔

5- نفرس کے مریض بالعموم ناقابل علاج ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو ایسے مریضوں کو شفا یاب کرنے کا عزم ایک خوفناک فیصلہ ہو گا۔ کیونکہ علامات مرض میں طویل عرصے کے لئے شدت پیدا ہو جائے گی۔ اگر آپ نے ایسے کسی ناقابل شفاء مریض کو کالی کارب اعلیٰ طاقت میں دیدی تو اس سے آپ کے مریض کی حالت بدتر ہو جائے گی، علامات مرض میں طویل مدت کے لئے خوفناک حد تک اضافہ ہو جائے گا۔

6- اگر بخار ہو تو پوٹاس کے نمکیات (کالی سالتس) کبھی بھی استعمال نہ کریں۔ دیرینہ نفرسی بگڑے ہوئے برائیٹ ڈیزیز اور تپ دق کے مریضوں میں کالی کارب احتیاط کے ساتھ استعمال کریں۔

7- سل میں ابتدائی طور پر اگر یہ مزاجی دوا کے طور پر مظہر ہو تو چند آخری ہفتوں میں یہ موجب ضرر ہو جائے گی۔

8- بسا اوقات بحالت قونج کالی کاربی ایک خوراک کا دے دینا بھی ظلم کرنے کے مترادف ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ یہ دوا اگر مریض کے مزاجی دوا ہو اور بحالت درد اس کی علامات ہویدا ہو جائیں تو بھی اس کے دینے سے مرض میں غیر ضروری شدت پیدا ہو جائے گی۔ معالج مختصر مدت کے لئے اثر رکھنے والی ادویہ میں سے کوئی مناسب دوا دے کر درد کو روک سکتا ہے اور جب دورہ ختم ہو جائے تو کالی

کارب دی جاسکتی ہے۔ اگر مریض آغاز سے انتہا تک درد برداشت کر سکتا ہو تو بہتر ہو گا کہ درد کو بلا دوا ختم ہو جانے دیجئے۔

(کینٹ)

Kali chloricum

کالی کلوریکم

ولیم بورک کے نزدیک یہ دوا گردوں کو تباہ کرنے کے لئے اکیلی ہی بہت کافی ہے۔ ورم کلیہ پیدا کرنے میں شاید ہی کوئی دوسری دوا اتنا شدید اثر رکھتی ہو۔ اس دوا کو نہایت احتیاط سے مقامی طور پر استعمال کرنا چاہئے۔

مذکورہ بیان سے میں یہ سمجھتا تھا کہ یہ دوا کھلانے سے ہی گردوں کو خراب کرتی ہوگی۔ مگر میری حیرت کی انتہا نہ رہی جب میں نے کلوریت آف پوٹاش سے غرغرے کرنے والوں کو جٹلائے ورم گردہ پایا۔ کئی لوگوں کے پیشاب میں خون کی کثیر مقدار بھی دیکھنے میں آئی۔ بعض کو ایسومن کا عارضہ لاحق تھا۔

Kali Phos

کالی فاس

ڈاکٹر مورگن آف پلین فیلڈ نیوجرسی کالی فاس پر لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ اسے اکثر و بیشتر استعمال نہ کریں کیونکہ یہ رحم کو پھاڑ دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ہومیو پیتھک ریکارڈ 1934ء

Kalmia Latipholsa.

کلمیا

اگر وجع المفاصل چھاتی پر اثر انداز ہو جائے تو کلمیا ایک قابل قدر دوا وجع القلب میں تیز درویں جو سانس نہ لینے دیں کلمیا طلب کرتی ہیں۔ مریض دم کشی

محسوس کرتا ہے۔ کلیمیا بالخصوص اس وقت مفید ہوتا ہے۔ جبکہ نفرس یا وجع

القلب، جوڑوں سے دل کو منتقل ہو جائے، خاص طور پر جب یہ عارضہ جوڑوں پر

بیرونی مالشوں کے بعد لاحق ہوا ہو۔ آپ مریض کو ارنیکا کھلا رہے تھے اور بیرونی

طور پر اس دوا کو حسب علامات استعمال کرایا ہے تو پھر انتقال مرض کا کوئی خطرہ

نہیں لیکن اگر کسی نے ایکونائٹ مدر ٹنگر متاثر جوڑ پر مالش کے طور پر استعمال کروا

دیا تو پھر خطرہ ہے کہ ورم جوڑ سے کسی زیادہ اہم عضو میں منتقل ہو جائے۔ فیرنگٹن

Lachesis

لیکسر

1- لیکسر کو بار بار مت دہرائیے۔ اگر لیکسر مظہر دوا ہے تو اس کی ایک

خوراک ہی کو کام کرنے کا اور اپنے اثرات مرتب کرنے کا موقع دیجئے۔ بورک

2- اسٹک اسٹڈ بیلادونا اور لیکسر سے قبل مت استعمال کریں۔ یہ ادویہ

متضاد اثرات کی حامل ہیں۔

3- لیکسر حاد امراض میں دینے سے پہلے دو مرتبہ سوچنے کیونکہ اس کے دینے

کے بعد زیادتی کا ہونا لازمی ہے۔

ایچ سی میرو

4- نائٹرک اسٹڈ کے بعد لیکسر کا دینا اس کے اثرات کی تکمیل کرتا ہے۔

Lac Cannium

لیک کینیم

اس کی ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔ مت دہرائیں۔ میکس

گولاس کتا ہے کہ دوا کی اکیلی خوراک ہی بہترین اثرات مرتب کرتی ہے۔

اگر اسے دہرانا ضروری ہو تو 24 گھنٹوں کے بعد دہرائیے۔

Led Pal

لیڈم پال

اگر کسی جگہ زخم ہو جائے تو اینٹی ٹیٹس سیرم کی تلاش میں نہیں بھاگیں۔
لیڈم پال 30 کی چند خوراکیں دے دیں۔ اس کے بعد گھبرانے کی ضرورت نہیں
رہتی۔

اینڈرسن

Lilum Tig

للم ٹگ

اگر خون حیض لینے سے جاری رہے تو یہ للم ٹگ کی علامت نہیں ہے۔
مریضہ جس کو اجرائے حیض محض چلنے پھرنے سے ہو یہ اس کی دوا ہے۔ اس میں
سیلان الرحم براؤن رنگ کا، پھیلنے والا اور اکثر بدبودار ہوتا ہے۔

Lycopodium

لائیکو پوڈیم

1- جب تک لائیکو پوڈیم نمایاں طور پر مطلوب نہ ہو کسی مزمن مرض کا اعلان
اس سے مت شروع کیجئے۔ لائیکو پوڈیم دینے سے پہلے کوئی اینٹی سورک دوا دے
لیجئے۔

لین

2- اگر سلفر لائیکو پوڈیم کے بعد دی جائے تو خوب کام کرتی ہے لیکن اس سے
پہلے نہیں۔

3- لائیکو پوڈیم کو بار بار مت دہرائیے۔

4- معمر مریضوں کو دینے سے احتراز کیجئے یا پھر انتہائی احتیاط سے دیجئے۔ اگر

اس کا دینا انتہائی ضروری ہو تو اس سے پہلے ایک خوراک لیور. 200 Liver دے۔

لیجئے۔

5- اگر سہ پہر 4 یا 5 پانچ بجے شدت مرض ہو لائیو پوڈیم مظہر دوا ہو کر کام نہ کرے تو سفلینیم دیجئے۔

6- یہ قابل فہمائش نہیں کہ مزمن امراض کا آغاز لائیو پوڈیم سے کیا جائے بہتر یہ ہو گا کہ اس سے پہلے کوئی دوسری دافع سورا دوا استعمال کروادی جائے۔

اے۔ وی۔ لے۔

7- ورد خواہ معدے کا ہو یا انتڑیوں کا، ایک ہزار یا دس ہزار کی طاقت میں

لائیکو پوڈیم دینے سے شدت اختیار کر جائے گا جبکہ دو سو پوڈیم دینے سے

افاقہ محسوس ہو گا۔ این۔ جی۔ بوس

8- اس کے استعمال کی ترتیب یہ ہے۔ 1- لائیو 2- سلفر 3-

کلکریا کارب

Mercurius

مرکیورس

1- ایسے مریض جن کے اندر عفونت سورا موجود ہو اور ان میں جلد ٹھنڈک

قبول کرنے کی مستقل استعداد موجود ہو۔ یہ ٹھنڈک کا تو فوری طور پر ازالہ کروے

گی۔ لیکن مریض اکثر اوقات ٹھنڈک کا اثر قبول کرتا رہے گا۔ اسے آزادانہ

استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ موسم سرما میں دوبارہ دینا کافی ہے۔ کالی ایوڈائیڈ اس

کا بہترین نعم البدل ہے۔ سورائی عھونت والوں کو اس کی کئی خوراکیں نہیں دینی چاہئیں۔ اس کے لئے کسی گہری دوا کا انتخاب کرنا چاہئے۔

کینٹ

2- اصولاً "مرکیورس پیپ" بننے کو نہیں روکتا بلکہ اس کی اعانت کرتا ہے۔ اگر آپ نے اسے بہت جلد دے دیا تو آپ نے کیس کو ضائع کر دیا۔ اگر آپ نے انگلی کے پک جانے میں اسے جلد اور ٹخلی پوٹینسیوں میں دے دیا۔ تو یہ بعجلت پیپ بنا دے گا۔

3- تپ محرقہ میں مرکیورس اس وقت دوا نہیں جب تک کہ نمایاں طور پر یرقان کی علامات نہ ملیں۔ محض بخار کی علامت پر مرکیورس کبھی تجویز نہ کریں۔ اور نہ ہی کبھی بخار میں اس علامت پر مرکیورس تجویز کریں کہ "بلا آفاقے کے زائد پینہ" جب تک کہ یرقان کی اور انتڑیوں کی علامات ظاہر نہ ہوں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ مرکیورس ہی دوا ہے تو پھر دے دیجئے۔

فیرنگٹن

4- اگر پیپ پڑ چکی ہو تو آپ دوا تبدیل کر کے مرکیورس دیں۔ لوزتین بڑھے ہوئے ہوں اور ملحقہ حصص تک پھیل جائے اور سانس بدقت آئے، جو نہی پیپ ظاہر ہو تو مرکیورس ٹخلی طاقتوں میں بار بار دیجئے۔ یہ پھوڑے کو جب پکا کر پھوڑے کا تو تمام علامات کو فرق پڑ جائے گا۔ اگر آپ نے ابتدا ہی مرکیورس دے دیا تو پھر کیس میں طوالت پیدا ہو جائے گی۔

ای۔ اے: فیرنگٹن

5- اگر جلد خشک ہو تو مرکیورس کبھی نہ دیجئے۔

6- جن افراد میں عھونت سورا موجود ہوا انہیں مرکیورس کی کئی خوراکیں مت

دیتے کسی گہرا اثر کرنے والی دوا کو تلاش کریں۔ اسے اکثر مت دہرائیے۔ موسم سرما میں دوبار سے زائد نہیں دیں۔

کینٹ

7- تپ محرقہ میں مرکری شاذ ہی مظہر دوا ہوتی ہے۔ بلکہ محتاط تجویز کرنے والا معالج تو کہے گا: ”کبھی نہیں“

ایچ سی میرو:

8- اسے سلیشیا سے پہلے یا بعد میں مت دیتے۔

9- اگر مرکورس ادنیٰ طاقتوں میں دیا گیا تو وہ غالباً ”پیپ کو خشک کرنے کی“

بجائے پیپ بنا دیگا۔

ایچ سی۔ ایلین

10- پارے کے کارکنوں میں سوزش قزحیہ (iritis) کی کوئی قسم بھی اب تک

مشاہدے میں نہیں آئی۔ حالانکہ یہ دوا آسکی سوزش قزحیہ میں نہایت کامیابی

سے تجویز کی جاتی ہے۔ مگر پارے کی ہی ایک ترکیب جسے مرکری کو کہتے ہیں ایک

مخصوص دوا ہے۔ اس لئے سوزش قزحیہ میں کبھی بھی مرکری تجویز نہ کریں۔ یہ

ایلوپیتھک طرز عمل ہے جسکی کوئی اہمیت نہیں۔ ڈبلیو اے ڈیوی

مرکورس پروٹو آئیوڈائیس Merc Proto Iod

غم و فکر اگر مریض کو لاحق ہو تو یہ دوا مکمل طور پر اثر نہ کرے گی۔ میرو

میلی لوٹس Mellilotus

میلی لوٹس مدر منکچریا X1 ایسے شدید درد سر کی دوا ہے جس میں مریض اپنا

سرفرش یا دیوار کے ساتھ ٹکرا کر نجات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ وہ ہڈیان کے قریب

ہوتا ہے۔ اگر اس نے عمل کرنا ہو تو فی الفور کر دے گی۔ اسے دو دنوں سے زائد نہ دیں۔ آدھ گھنٹے میں دو تین خوراکیں دے دیں یہ جو کچھ کر سکتی ہے کر دے گی۔

Mellefolium

میلی فولیم

اگر پھسڑے سے جریان خون ہو رہا ہو تو میلی فولیم مدد رنکچر کو قطروں کی صورت میں نہ دیجئے ورنہ جریان خون شدید ہو کر مریض راہی ملک عدم ہو جائے گا۔

Natrum Mur

نیٹرم میور

- 1- دورہ بخار میں اسے کبھی بھی مت دیجئے۔ ایچ سی ایلن
- 2- یہ پرانے ملیریا بخار کی بہت بڑی دوا ہے۔ اسے تیس طاقت سے کم کبھی بھی استعمال نہ کریں۔

- 3- چائنا اور نیٹرم میور، یہ دونوں ادویہ بے قاعدہ علامات اور مراحل میں کبھی استعمال نہ کریں۔ یہ دونوں ادویہ حمی نوبتی کے لئے علامات اور مراحل میں انتہائی ترتیب مانگتی ہیں۔ سپیا علامات اور مراحل میں عدم ترتیب کی دوا ہے۔ کینٹ
- 4- امراض مزمنہ میں اسے اس وقت تک کبھی نہ دہرائیے جب تک کہ درمیان میں کوئی اور دوا حسب علامات نہ دے دی گئی ہو۔ ایلن
- 5- ان جانی باتوں میں اک لفظ تنبیہ یہ ہے کہ نیٹرم میور کی ضرورت شدید

درد سر کے لئے درپیش آ سکتی ہے۔ لیکن شدید درد سر کے دوران اسے کبھی استعمال نہ کرائیں ورنہ تکلیف انتہا تک بڑھ جائے گی۔ بوقت ضرورت نیٹرم میور کی حاد دوا برائی اونیا استعمال کرائیں۔ اس کے دینے سے درد فوراً "بند ہو جائے گی۔ دورہ گزر جانے کے بعد اسے استعمال کرائیں۔ ایم۔ ایل۔ ٹائٹلز

6۔ اعلیٰ طاقتوں میں او کبجناڈ ٹائپ بچوں میں عنقوان شباب میں نحیف اور ناتواں بیماروں کے لئے ایک اعلیٰ قسم کی دوا ہے۔ لیکن اس کے برعکس ہائیڈرو جناڈ ٹائپ لوگوں کو جنمیں ورم کلیہ کی شکایت ہو کبھی بھی استعمال نہ کرائیں۔ اگر انہیں یہ دوا دینی ہی ہو تو 6x ڈائیلوٹس میں دیجئے۔ ایف برنوبلی

Natrum Sulph

نیٹرم سلف

میں کئی لوگوں کو جانتا ہوں جنمیں یہ دوا غلط تجویز کر کے دی گئی اور انہیں شدید نکسیر پھوٹ پڑی۔ حال ہی میں ایک کیس میں اس دوا نے جو 200 پونٹسی میں دی گئی۔ نکسیر پھوٹ پڑی، قے شروع ہو گئی۔ اور اسہال جاری ہو گئے۔ ہر خوراک دوانے یہی تاثیر دکھائی۔ ای۔ رائٹ

Nitric Acid

نائٹرک ایسڈ

1۔ نائٹرک ایسڈ کو چینی کے ساتھ ملا کر کبھی بھی ٹریچوریشن تیار نہ کریں کیونکہ کیمیادی تبدیلیوں کے باعث وہ اوگزالک ایسڈ بن جائے گا۔ بلیو آئی پائرس 2۔ گلکریا کارب کے بعد نائٹرک ایسڈ کبھی نہ دیجئے۔

ٹائٹک اسڈ کے بعد لیکس زہر کی سی تاثیر دیتا ہے لیکن لیکس کے بعد

ٹائٹک اسڈ کا معاون ثابت ہوتا ہے۔

Nux Moschata

نکس موشکاتا

یہ دوا اور الائیگو پوڈیم باہم مخالفانہ اثرات کی حامل ہیں۔ انڈریل

Nux Vomica

نکس وامیکا

1- نکس وامیکا اور زکم ایک دوسرے کے دشمن ہیں اس لئے انہیں ایک

دوسرے کے قبل یا بعد میں استعمال نہ کریں۔ ایچ۔ سی۔ ایلن

2- زمانہ حمل میں نکس وامیکا دینے سے احتراز کیجئے۔ اس کے دینے سے

اسقاط حمل کا خدشہ ہوتا ہے۔ میرو

3- اگر کیمو میلایا نکس وامیکا دوا ہو تو مریض کو کافی پینے سے منع کر دیجئے

کینٹ

4- بقول ہانمن حساس طبائع لوگوں کو صبح نہار یا صبح بیدار ہونے پر مت

کھلائیں ورنہ اس کی طاقتور علامات ظاہر ہو جائیں گی۔ مزید براں اسے کھانا کھانے

سے فوراً پہلے یا فوراً بعد میں مت دیں۔ یا پھر دوا اس وقت مت دیں جب

مریض یا دوا کھانے والا شخص ذہنی کام میں مصروف ہو مثلاً "لکھنا" پڑھنا یا قرأت

کرتا اسے کم از کم دو گھنٹے ناخوشگوار اثرات کو ٹالنے کے لئے درکار ہوتے ہیں۔

ای اے فیرکلن

5- بھوک کو بڑھانے کے لئے نکس وامیکا معمول میں دے دی جاتی ہے۔ یہ

بھوک کو تو بڑھا دے گی لیکن مریض کے لئے خطرناک کام کر جائے گی۔

6- ایسے مریضوں کو نکس و امیکا دے کر درست کرنے سے کیا حاصل ہو گا جو اسے لینے کے بعد بھی انہی افعال و اطوار میں مبتلا رہیں جن کے باعث وہ نکس و امیکا لینے کی حالت کو پہنچے۔
انڈرمل

7- جب تک یہ نمایاں طور پر مظہر دوا نہ ہو تو اسے ہرگز تجویز نہ کریں۔ اگر یہ وقتی طور پر بوا سیر کو آفاقہ بخشنے کی تو عین ممکن ہے کہ کسی دوسری تکلیف میں اضافے کا موجب بن جائے اور وہ تکلیف پہلی تکلیف کی نسبت ناقابل برداشت ہو۔
ای اے فیرنگٹن

8- اگر مریض کا مزاج نرم اور بلغمی ہو گا تو اس دوا سے بہت تھوڑی کامیابی ہوگی۔
ایس ہانمن

9- اگر یہ کلیدی علامت "تناؤ" موجود نہ ہو تو نکس و امیکا فی الفور بند کر دیں۔
ایف۔ کے۔ بلوکوسی

10- طویل مدت تک کسی کو مت کھلائیے۔ فالج کے تازہ کیسوں میں مت دیجئے جب اجتماع خون یا ورم ہو تو اس سے احتراز کیجئے۔ حاملہ کو مت دیجئے۔
خاص طور پر خام حالت میں

Opium

اوپیم

کھانسی کے مریض کو اگر اخراج بلغم ہوتا ہو تو اوپیم مت دیں لیکن اگر دورہ دار خشک کھانسی ہو جو رات کو بڑھ جائے اور سونے نہ دے تو اوپیم ضرور دیں۔

ڈبلیو اے ڈبلیو 'ریکارڈ' اگست 1992ء

متبدل حالتوں میں (دروہ دار بخار میں جیسے کہ) اوپیم کی مناسب خوراک جو کہ سردی کی کیفیت میں دی گئی ہو، جلد ہی مریض کو زندگی سے محروم کر دے گی۔
ایس ہانمن

Phelandrium

فلینڈریم

تپ دق یا سل میں یہ دوا 6 پونٹسی سے کم میں نہ دیں۔
بورک

Phosphorus

فاسفورس

1- ناقابل شفا مریضوں میں جبکہ بخار ہلکا ہو چکا ہو فاسفورس مت دیجئے ورنہ بخار شدید ہو جائے گا اور مخالف اثر ہو گا۔ طویل پسینہ اور دیر تک قائم رہنے والے اسہال میں فاسفورس مت دیجئے۔ فاسفورس ایک خطرناک دوا ہے خاص طور پر جبکہ یہ اعلیٰ طاقتوں میں دی گئی ہو۔ سل کے خاص کیسز میں جبکہ وہ آخری سٹیج پر ہوں۔ فاسفورس 30 استعمال کریں۔ ادنیٰ طاقتوں میں فاسفورس کمی اثرات کی حامل ہوگی۔ (کینٹ)

2- اگر مریض کی قوت حیات کمزور ہو (سل یا دق میں) اگر جسم میں بہت شکستگی آچکی ہو اور مرمت کی ضرورت ہو تو ایسے کیسز میں ہانمن فاسفورس کے استعمال سے منع کرتے ہیں۔ سنگونیر یا ایک سطحی، شاندار اور سکون بخش دوا ہے۔

کینٹ

3- پہلے یقین کر لیجئے کہ فاسفورس ہی دوا ہے۔ اور اسے بار بار مت دیجئے۔ یا

پھر وہ اسلوب جس کو آپ قبول کرنے سے گریزاں تھے آپ کے سامنے ہو گا۔ میں آپ کو تپ دق کے مریضوں میں فاسفورس دینے کا مشورہ نہیں دوں گا۔ آپ کو فاسفورس دینے سے قبل جھمک آجانی چاہئے۔ جب تک کہ علامات مرض کلیتہً اس کو طلب کرنے میں اس قدر طاقتور ہوں کہ آپ سے غلطی سرزد ہونے کا امکان نہ ہو۔

اے۔ ای۔ فیرنگٹن

4- فاسفورس ادنیٰ طاقتوں میں اور مسلسل نہیں دی جانی چاہئے۔ خاص طور

پر مریضان تپ دق کو۔ یہ مریض کو آرام سے مار دے گی۔ بوزک

5- ادنیٰ خوراکوں میں فاسفورس سم قاتل ہوتی ہے۔ ان کیسز میں بھی جہاں

کہ یہ مظہر دوا ہو اور اگر مریض فاسفورس کھا کر بھی زندہ بچ رہے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس کیس میں فاسفورس اتنی مشابہ دوا نہ تھی کہ تندرست کر سکے یا

مار سکے بڑھی ہوئی تپ دق کے کیسز میں بہتری یہی ہے کہ آپ فاسفورس 30 یا 200

طاقت سے زائد نہ دیں۔

6- اگر آپ کے پاس تپ دق کا کوئی کیس ہو تو اسے آر سینکلم البم اور

فاسفورس اونچی طاقتوں میں نہ دیں۔ تاوقتیکہ آپ اسے جان سے نہ مار دینا

چاہیں۔

7- قوت مردی یا نامردی میں فاسفورس دیتے وقت آگاہ رہیں کہ یہ کمزور

ساخت کے افراد میں کام آنے والی دوا ہے۔ اس لئے فاسفورس نہ صرف صحت

بخشنے میں ناکام رہے گی بلکہ کمزوری میں مزید بڑھ جائے گی۔

8- فاسفورس لمبے افراد کی دوا ہے۔ ایسے نوجوان افراد جو جلد بڑھ رہے ہوں

بالخصوص نوجوان عورتیں جن کو حیض دیر سے ہوتا ہو مگر جب ہو جائے تو اس قدر کثیر ہو کہ جریان خون کا گمان ہونے لگے۔ ایسی حالت میں دوا کی ادنیٰ طاقتیں استعمال نہ کریں۔ اس حالت کے لئے 30 طاقت سے کم دوا نہ دیں۔

9- فاسفورس طاقتور ترین اینٹی سورک ادویہ میں سے ہے لیکن اس کا استعمال شاذ ہی ہوتا ہے۔ خاص طور پر جبکہ آلات تناسل کمزور ہوں، جبکہ قوت شہوانیہ دب چکی ہو یا جبکہ قوت حیات کمزور ہو یا ختم ہو چکی ہو۔ ہانمن

10- جبکہ قمر گھٹ رہا ہو (کرشن پکش کا ہو) تو فاسفورس، سلیشیا وغیرہ پوٹیشی میں ان افراد کو بحفاظت دی جاسکتی ہیں، جن کے اعضاء نقصان زدہ ہوں۔

ٹی کے مور

11- ٹی بی میں فاسفورس 3×6 وغیرہ استعمال نہ کریں، تکلیف بڑھ جائے گی۔ نہ ہی اسے پورے چاند (بدر) میں ان لوگوں کو استعمال کرائیں جن کے

پھیپھڑے متاثر ہوں۔ نمونے کے کسی کیس کا علاج بلند و بالا طاقت سے نہ

کریں۔ فاسفورس $30 \times$ کو دہرائیے یا $200 \times$ دیجئے۔ ایک ہزار کی طاقت میں کبھی نہ

دیں حتیٰ کہ آخری مرحلہ آجائے۔

ایل بی ہرڈ

12- نمونیہ میں اگر فاسفورس مظہر دوا ہو اور اس کے چار پانچ قطرات پہلی

سے تیسری طاقت تک ہر چار گھنٹوں کے بعد دیئے جانے پر ابتدائی دو گھنٹوں میں

چھین وار درد مکمل طور پر بند ہو جائیں گے۔ بخار بھی دریں اثنا اتر جائے گا۔

لیکن سانس لینے میں دشواری بدستور رہے گی۔ اور ہمیں خود کو خوش قسمت تصور کرنا چاہئے کہ فاسفورس کی بقیہ علامات مثل قولنج، اسہال وغیرہ ظاہر نہیں ہوتی ہیں۔ اہم ناموافق سقم جو رہ جائے گا یہ ہے کہ ریلے مواد کا انخذاب ہونا بند ہو جائے گا۔ یا پھر بہت آہستہ آہستہ ہو گا۔ اس کے برعکس اگر ہم فاسفورس 30 یا اعلیٰ طاقتوں میں ہر گھنٹہ بعد دیں یا زیادہ وقفہ بڑھا کر دیں تو جیسے ہوئے درد اتنی جلد بند نہیں ہوں گے مگر بخار کچھ وقت کے لئے اتر جائے گا۔ لیکن انخذاب مواد اور اس کے عواقب میں افادہ ہو جائے گا۔ تنگی تنفس کی شکایت نہ رہے گی اور فاسفورس کے ثانوی اثرات مثلاً "قولنج یا اسہال لاحق نہ ہوں گے۔ گریوڈ گل 13۔ کا شیکم فاسفورس سے پہلے یا بعد میں مت دیجئے۔ ایچ سی ایلن

14۔ ایک ا۔ لیسڈ کی ممانعت نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

15۔ آلات تناسل کی کمزوری کے لئے فاسفورس کو ایک اعلیٰ درجہ کی دوا سمجھا

جاتا ہے۔ فاسفورس کی علامات عامہ حسب ذیل ہیں۔

نمبر 1 شدید ہيجان، نمبر 2 شدید ا۔ لستادگی اور نمبر 3 آلات تناسل کی

قوت میں خلل اسے نامردی میں ہرگز استعمال نہ کرائیں کیونکہ فاسفورس بہت دلی

پتلی ساخت کے لوگوں کی دوا ہے۔ اور یہ شفاء بخشنے کی بجائے مریض کو مزید کمزور

کر دے گی۔

Phosphoric acid

فاسفورک ا۔ لیسڈ

1۔ اگر مزاج میں چڑچڑاپن موجود ہو تو اسے ہرگز استعمال نہ کریں غالباً بہت

ڈبلیو اے ڈیوی

سی ناکامیاں اس کے غلط استعمال کی وجہ سے ہوتیں۔

Psorinum

● سورنیم

- 1- اگر سلفر ناکام ہو جائے تو سورنیم کو یاد رکھئے۔ ای بی نیش
 - 2- اگر دمہ میں سورنیم دینے کی ضرورت لاحق ہو تو 30 پوٹنسی سے زائد میں نہ دیں خواہ آپ اعلیٰ طاقت کی ادویہ استعمال کرنے والے ہوں۔ ای رائٹ
 - 3- گہرا اثر رکھنے والی بعض ادویہ کی طاقت کو امراض مزمنہ کی تشویش ناک حالتوں میں استعمال کراتے وقت خاص توجہ دیں۔ جیسے کہ سورنیم دمہ میں 'سلفر' سلیشیا، ٹوبر کو لینیم یا فاسفورس 30 پوٹنسی میں دیں۔ ای رائٹ
 - 4- سورنیم ایک نسوڈ ہے اسے بار بار مت دہرائیے۔ گوشل
 - 5- سورنیم کا مریض اگر کافی پیتا رہے گا تو سورنیم بے اثر ہو جائے گی۔
 - 6- سورنیم کو بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں۔ سورنیم کو اپنا عمل پورا کرنے میں تقریباً "نودس دن لگتے ہیں۔"
 - 7- ایسٹک ایسڈ کی ممانعت نمبر 5 ملاحظہ کریں۔
 - 8- اسے سورا یا سورا کی مزاج کی اصلاح کے لئے کبھی بھی استعمال نہ کریں۔ بلکہ ہر دوسری دوا کی انفرادیت کی طرح اس کا انتخاب کریں۔ مجموعہ علامت کے پیش نظر اور پھر ہم اس کے حیران کن کام کا احساس کریں گے۔ ایچ جی الین
 - 9- دوا کے پرانے سورا کی کیسوں میں یہ خوفناک شدت مرض پیدا کرتی ہے۔
- بی ایس ایچ جنرل

Pinus Lambertina

پائنس لمبرٹینا

یہ دوا درختچرے تین پونسی تک دست آور اثرات کی حامل ہے۔ حاملہ کو ہرگز ہرگز نہ دیں ورنہ اسقاط حمل ہو جائے گا۔

Pulsatilla

پلسٹیللا

1- شکوٹا اور پلسٹیللا کے نتائج کلیتہً "اور تسلی بخش کبھی بھی ظاہر نہیں ہوں گے۔ اگر مریض کو چائے پینے کی اجازت دے دی جائے۔ ایچ سی میرو

2- حمل کے ابتدائی مہینوں میں 'حاملہ کو پلسٹیللا مت دیجئے۔ ورنہ اسقاط

حمل ہو جائے گا۔ دس نمبر کی ایک گولی کو پلسٹیللا 30 میں بھگو کر ہر ہفتے حاملہ کو

آٹھویں ماہ میں دینے سے ایام حمل کی بے قاعدگی دور ہو جاتی ہے۔ بچہ درست

پوزیشن میں آجاتا ہے اور ولادت سہل ہو جاتی ہے۔

3- تیزابیت معدہ میں اگر پلسٹیللا مظہر دوا ہو مگر کام نہ کرے تو کاربووج دیجئے

نیش

4- اگر خسرہ میں بخار تیز ہو تو پلسٹیللا دوا نہ ہوگی۔ خسرے کی ابتداء میں بخار

تیز ہوتا ہے اس لئے علاج کا آغاز ایکونائٹ یا جیلسمیم سے جو بھی مظہر دوا ہو شروع

کیجئے۔

5- جب تک پلسٹیللا مظہر دوا نہ ہو، ترکھانی میں نہ دیں۔ بصورت دیگر یہ

آرام پہنچانے کے بجائے چھاتی کو جکڑ دے گی۔

6- اگر نزلے کی ابتدا میں ہلٹیلادے دیا جائے تو یہ کیس کو بگاڑ کر رکھ دے

1- اسے ٹھنڈ لگ جانے پر ابتدا "کبھی استعمال نہ کریں تاہم مزاج مریض اور

دوسری علامات اسے دینے پر شاید نہ ہوں۔
فیر ٹکٹن

7- جو نئی خسرے کی علامات کی نمود ہو، عورتوں کو ماہواری کے ایام میں

ہلٹیلامت دیجئے۔ اسی طرح کے ایک کیس میں ہلٹیلادینے سے ماہواری دب

گئی اور شبور ظاہر ہونے کی بجائے غائب ہو گئے۔ چنانچہ نفعی علامات کا ظہور ہو

جی ایچ جی جاہر

گیا۔

8- اگر مریض خوش و خرم اور ضدی مزاج ہو تو اسے دینے سے بہت

ایس ہانمن

تھوڑا فائدہ ہوگا۔

Pyrogenium

پائرو جینیم

بورک

کسی بھی پوٹنسی میں اسے بار بار مت دہرائیں

Rheum

ریوم

تیز بخار یا ورم کی حالتوں میں مت دیجئے۔

Rhus Toxicodendron

رہس ٹاکس

1- اگر مریض کو قبض رہتی ہو تو یہ اس کی عرق النساء کا علاج رہس ٹاکس

ایچ۔ سی میرو

نہیں ہے۔

2- اکثر رہس ٹاکس اپنا استعمال خود ہی بتا دیتی ہے۔ میں یہی بات ٹی بی کے

حوالے سے کہوں گا کہ ٹی بی کی آخری سٹیج میں جبکہ مریض سخت بے چین ہو کر کروٹیں بدلتا ہے تو اس وقت یہ ار سنکم البم کی علامت نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ار سنک البم سے اس علامت کو افاقہ ہوتا ہے۔ یہ موت کی تمہید ہوتی ہے۔ پہلے یقین کر لو کہ بلاشبہ یہ علامت ار سنک البم کی ہے تم مریض کو اچھا کرنے کی بجائے برا کر دو گے۔ احتیاطاً" میں یہ بتا دوں کہ یہ علامت معدہ اور معا کے متورم ہونے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔ مجھے یہ کہنے دیجئے کہ اس کیس پر ار سنکم البم بہت پہلے تجویز ہونا چاہئے تھا تاکہ وہ کوئی نقصان نہ پہنچاتا بلکہ اس کے برعکس نافع ثابت ہوتا ہے۔

فیرنگٹن

3- گرم مریضوں کے لئے آپ رہس ٹاکس یا کلکریا کارب کبھی تجویز نہیں کر سکتے خواہ وہ علامات کے اعتبار سے کتنے ہی قریب کیوں نہ ہوں۔ بعینہ سلفر اور نیٹرم میور ٹھنڈک سے جلد متاثر ہو جانے والے لوگوں کو سلفر ایک گرم دوا ہے۔ اور اسے ہم قسم کی حرارت سے نفرت ہوتی ہے۔

4- رہس ٹاکس اور ا۔پس مخاصمانہ تعلق رکھتی ہیں۔ لہذا اسے ا۔پس سے پہلے یا بعد میں استعمال نہ کریں۔

Rumex

ریو مکس

دق یا سل کے اکثر کیسوں میں اسہال جاری ہو جاتے ہیں۔ مجھے احتیاطاً" ایک لفظ کہنا ہے وہ یہ کہ ایسی حالت میں مریض کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ اگر یہ علامت بہت نمایاں ہو جائے اور مریض کو ختم کر رہے ہوں تو ریو مکس جیسی

سادہ دوا سے اسے ختم کر دیں۔ تپ دق کے مریض کو تھوڑے بہت اسہال دینے چاہئیں خواہ اسے صبح کو ہی ایک دست نما پاخانہ آجائے۔ اسی طرح اسے رات کو پسینہ آنا چاہئے۔ اگر وہ یہ علامات نہ رکھتا ہو تو پھر کوئی شدید تکلیف دہ علامت پیدا ہو جائے گی۔ ایلو پیتھ اسہال اور رات کے پسینے کو بند کر کے مریض کو مارفین دیئے چلے جاتے ہیں۔ اگر آپ نے بیرونی اخراجات کو بند کر دیا تو آپ نے مریض کا بہت نقصان کر دیا۔ اور اگر آپ نے اسی روش پر کاربند ہونا ہے تو ہو میو پیتھی کو خیر یاد کہہ دیجئے۔ اور مریض کو مارفین دیجئے جو کہ یقیناً "ایک جرم ہے۔" (کینٹ)

Ruta

روٹا

دوران حمل نہ دیں خاص طور پر مدد رنکچر یا خام حالت میں۔

Santoninum

سٹونینم

1- اس کی ادنیٰ طاقت ہمیشہ زہریلے اثرات کی حامل ہوتی ہے۔ جس بچے کو

بخار یا قبض ہوا سے ہرگز یہ دوا نہ دیں۔

2- راقم الحروف کا مشاہدہ ہے کہ اس کی ادنیٰ طاقتیں تشنج پیدا کر دیتی ہیں۔

ڈبلیو اے ڈیوی

Secala Cor

سیکیل کار

درد زہ یا رحم کے جریان خون میں اسے نہایت احتیاط سے استعمال کریں۔

اگر مریضہ کو پیشاب میں ایسومن آتی ہو تو اس کے دینے سے اسے تشنج ہونے

لگے گا۔ اگر دردزہ میں اسے بکثرت استعمال کر دیا جائے تو نفاسی ورم رحم کا عارضہ لاحق ہو جائے گا۔

ایلن

Ergot

ارگٹ

1- پیگوٹ کے قانون کو یاد رکھئے۔ پیگوٹ کتا ہے کہ جب تک رحم کے اندر کوئی شے ہے، خواہ وہ بچہ ہو یا مشیمہ جنین، جھلیاں ہوں یا ٹکڑے، ارگٹ کبھی مت دیجئے۔

2- یہ بات معروف ہے کہ جب تک رحم کا منہ پوری طرح نہیں کھل جاتا یا ایسے شواہد نہ مل جائیں جن سے پتہ چل سکے کہ رحم میں کوئی میکانیکی رکاوٹ نہیں ہے اس وقت تک یہ دوا نہ دیجئے۔ کیونکہ اس کے دینے کے بعد رحم کے عضلات میں اس قدر شدید سکڑاؤ ہو گا کہ بچہ زندہ نہ رہ سکے گا۔ یا پھر اسی وجہ سے شقاق الرحم ہو جائے گا۔

ڈنہم

3- رحم سے جریان خون میں اگر یہ دوا تجویز کرنا ہو یا رحم سے اگر رسوبی کا اخراج منظور ہو تو میں متنبہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس دوران گردوں پر نظر رکھئے ورنہ ایسومیزیا، جریان خون، یا پھر پیشاب کا رک جانا لاحق ہو جائے گا۔

رائل

Senega

سینیگا

اس دوا کو ہمیشہ ٹھیلی طاقتوں میں استعمال کریں اونچی طاقتوں سے کامیابی نہ

Sepia

سپیا

- 1- اس دوا کو محض عورتوں کے لئے مختص کرنا غلط ہے۔ اس نے اپنی زوردار علامات کے باعث بہت سے مردوں کی مدد کی ہے۔ گٹ میں
- 2- سپیا اور لیکسز ایک دوسرے کی دشمن ادویہ ہیں انہیں ایک دوسرے سے پہلے یا بعد میں استعمال نہ کریں۔ یہ دوا ہلٹیا سے بھی خاصمانہ تعلق رکھتی ہے۔ لہذا ان دونوں کو بھی اول بدل کرنے دیں۔ ایلن
- 3- حاملہ عورتوں کی قبض کے لئے مخصوص دوا ہے لیکن اعلیٰ طاقت میں دی جائے گی۔ رات کو نہ دیں ورنہ شب کی علامات میں شدت آجائے گی۔
- 4- سپیا 30 پونٹسی سے کم میں کام نہیں کرتا لیکن اس سے بہتر اثرات 500 یا ایک ہزار پونٹسی سے برآمد ہوتے ہیں۔
- 5- ڈنہم ایک کیس کا ذکر کرتے ہو لکھتا ہے کہ اس کیس میں ”سپیا اور ہلٹیا“ میں فرق کرنا دشوار تھا لہذا معالج نے دونوں ادویہ کو اول بدل کر دینا شروع کر دیں۔ مگر مریض تندرست نہ ہوا۔ اور کیس ڈنہم کے پاس لایا گیا۔ تو وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ مریض کی دوا سپیا تھی جو بہتر اثرات مرتب کرتی رہی مگر ہلٹیا اس کے اثرات کو غارت کرتا رہا۔ اسے ہلٹیا چھوڑ کر صرف سپیا دینا شروع کر دیا جس سے مریض تندرست ہو گیا۔ ہانمن ایسے اول بدل کر ادویہ دینے کے سخت خلاف تھے۔

6- اگر سیپیا صبح کو دی جائے تو اس سے علامات میں کافی شدت آجاتی ہے۔

جس کے باعث سارا دن کام کان نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اسے شام کو دیتے ہیں۔

7- نیرم میور لمبریا کی سب سے بڑی دوا ہے لیکن وہ چائنا کی طرح اپنا ترتب

قائم رکھتی ہے۔ سیپیا بے ترتیبی کا مرقع ہے۔ اگر کیس خلط خلط ہو جائے تو

مندرجہ ذیل ادویہ پر غور کیجئے۔

گلکریا کارب، ار سکلم الیم، سلفر، سیپیا اور اپیکاک

8- بے قاعدہ ظہور پذیر ہونے والی علامات پر اور حالتوں میں نیرم میور اور

چائنا مت دیجئے۔

9- لمبریا کے پرانے دبے ہوئے کیسز میں سیپیا سردی لگنے کی حالت کو واپس

لے آئے گی۔ لیکن اس کا دائرہ کار کسی دوا کے لحاظ استعمال کے بعد پیدا ہوتا ہے۔

جبکہ کیس خلط خلط ہو جائے۔ نیرم میور لمبریا کی سب سے بڑی دوا ہے لیکن وہ چائنا

کی طرح اپنا ترتب قائم رکھتی ہے۔ سیپیا ترتیبی کا مرقع ہے اگر کیس خلط خلط ہو

جائے تو مندرجہ ذیل ادویہ پر غور کیجئے۔

نمبر 1 گلکریا کارب، نمبر 2 ار سکلم الیم نمبر 3 سلفر نمبر 4 سیپیا اور

نمبر 5 اپیکاک چائنا اور نیرم میور بے قاعدہ علامات یا مراحل میں مت دیجئے۔

کینٹ

Silica

سلیشیا

1- اگر مہمڑے میں دانہ سل موجود ہو تو سلیشیا اور سلفر مہمڑے کے

اس کے جسم سے باہر نکال پھینکے گا اور اگر سارا پھیپھڑے ہی متاثر ہو تو عام طور پر ریم الودورم الریہ (نمونیا) پیدا ہو جائے گا لہذا ایسی دوا دے کر ایسے خطرات مول لینا اور پھر اس پر دوا کی دہرائی کرنا سب جیسے مرض کی آخری حالت میں خطرناک ہوگا۔ (کینٹ)

2- اگر ایک گولی پھیپھڑے میں لگ کر وہیں رہ جاتی ہے اور کیسہ بند ہو جاتی ہے اور وہیں عروق شعریہ اپنا جال بن دیتی ہیں تو یہ مناسب نہیں کہ اتنے اہم عضو میں آپ سپر سلفر دے کر اسے میں پس کر دیں۔ سلیشیا یا سلفر کبھی کبھار یا بہت اعلیٰ پوٹنسیوں میں اس بات کا آپ کو احساس رہنا چاہئے کہ ادویہ میں بلند و بالا طاقتوں کا مفہوم تیز استروں سے کھیلنا ہے۔ کینٹ

3- پھیپھڑے کی دق میں یا جب مریض میں ریم پیدا کرنے کی استعداد کافی ہو تو مریض کو سلیشیا اعلیٰ طاقتوں میں مت دیجئے۔

4- پھیپھڑے کی ترقی پذیر دق اور ریم الود پھیپھڑے کی تمام علامات کو دو قسم کی علامات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ مسمومیت خون

ب۔ مزاجی علامات

چھاتی میں درد، معمی دق، ذہنی علامات اور خواب کا تعلق، مسمومیت خون کی علامات سے ہوتا ہے۔ اگر ادویہ کا ایک گروپ مسمومیت خون سے متعلق ہو اور سلیشیا پر دلالت کرے اور مزاجی دوا سلیشیا نہ ہو تو علامات مسمومہ میں کوئی بدنی

نقصان پہنچائے بغیر تخفیف ہو جائے گی، لیکن اگر دانہء سل یا دق وقوع پذیر ہونے سے پہلے مریض ہفتہ وار درد سر جو سر کی کچھلی جانب ہوتا ہو، پاؤں میں بدبو دار پسینہ، ٹھنڈک سے متاثر ہونے کے لئے بڑھی ہوئی حس وغیرہ موجود ہوں یا یہ سب علامات ٹی بی ہونے سے معدوم ہو چکی ہوں، سلیشیا ایک خطرناک دوا ہوگی۔

کینٹ، جنرل آف ہو میو پیٹھک نومبر 1879ء

5- سلیشیا، آرم، میور، نیٹرو، اور کلکریا فلوریکا کی تثلیث رحم کی رسولی ختم

کرنے کے لئے میری دانست میں بہترین ادویہ ہیں۔ اس تثلیث میں بوقت

ضرورت تھو جا لیکر اور دوسری ورم پیدا کرنے والی ادویہ شامل کی جاسکتی ہیں۔

ایسے کیسز میں سلیشیا ایک ہزار، کلکریا فلور ایک ہزار کے ساتھ سطحی ادویہ کے

طور پر کام کرتی ہیں اور آرم میور نیٹرو 6x ڈائیلوٹن میں بہترین کام کرتی ہے۔

اگر پھیپھڑے کی دق نہ ہو لیکن پھیپھڑے میں تصلب اور سپٹک

رسولیاں پیدا ہو چکی ہوں تو اس وقت کوئی اثر ہویدا نہ ہو گا جب تک کہ آپ

سلیشیا بلند طاقتوں میں استعمال نہ کریں گے۔

7- اسٹک 1۔ سڈ کی ممانعت نمبر 5 پر ملاحظہ کریں

8- بہر سلفر کی ممانعت نمبر 4 ملاحظہ کریں۔

Stannum

سٹینم

1- تپ دق میں سٹینم کا انتخاب نہایت احتیاط سے ہونا چاہئے ورنہ آپ کو

یقیناً "مایوسی" ہوگی۔ اگر ایسے نتیجے سے بچنا ہے تو یاد رکھئے کہ مریض میں کمزوری کا

ہونا لازمی ہے۔

2- اگر بلغم پر خون کی دھاری یا دھبہ موجود ہو تو شیخیم کا استعمال ممنوع ہے۔

ڈبلیو اے ڈیوی

Sulphur

سلفر

1- بڑھی ہوئی سل یا دق میں سلفر ایک خطرناک دوا ہے۔ اگر اس کا وٹا لازمی

ہی ہے تو تیس پونٹسی سے بلند طاقت میں کبھی نہ دیجئے۔

2- پرانے آتشکی بیماریوں میں سلفر نہایت محتاط ہو کر تجویز کیجئے۔

3- جن مریضوں میں آتشک کی ہسٹری ملتی ہو انہیں سلفر کبھی نہ دیجئے۔ اس

دوا کے زیر اثر تالو سے پیپ کا اخراج شروع ہو گیا کیونکہ میرے علم میں نہ تھا کہ

مریض کو کبھی آتشک ہوا ہے۔ ایسی حالت میں آپ کو سلفر کی قاطع اثر دوا

مرکیورس یا مرکیورس کارنی الفور وینا چاہئے۔

4- لائیکو پوڈیم سے یکدم پہلے کبھی بھی سلفر نہ دیں۔ اس کا تعلق باری سے

استعمال ہونے والی ادویہ کے گروپ سے ہے:

سلفر

ا

کلکریا کارب

ب

لائیکو پوڈیم

ج

پہلے سلفر، پھر کلکریا اور لائیکو پوڈیم اور پھر دوبارہ سلفر اور اس طرح یہ

لائیکو پوڈیم کے بعد بہتر طور پر کام کرتی ہے۔

5- کلریا کارب سلفر سے پہلے کبھی بھی نہ دیں۔ ایلن

6- اگر کسی کے والدین کی وفات ٹی بی سے ہوئی ہو تو اس کے لئے سلفر تجویز کرتے ہوئے یہ مت قیاس کریں کہ مریض کو سلفر دینا اس کے لئے خطرناک ہو گا۔ ممکن ہے کہ سلفر ہی وہ دوا ہو جو بچے کو اس کے والدین کے نقش قدم پر چلنے سے بچا سکے۔

7- سلفر کے مریض کو گرم ہوا، گرم غسل، اور متاثرہ جگہ پر گرم ٹکڑیا یا انفراریڈ ریز سے حتی الامکان بچائیے۔

8- بوڑھے لوگوں کے لئے سلفر ایک خطرناک دوا ہے۔ انڈرٹل

9- سلفر یا کوئی اور دوا اس وقت تک تجویز نہ کریں۔ جب تک کہ دوا اور

علامات مریض میں احتیاط کے ساتھ تقابل نہ کر لیں۔ ڈنہم

10- تپ دق میں ہر شے کا انحصار پوٹنسی پر ہے۔ ادنیٰ طاقتیں مضرت رساں

ہوتی ہیں۔ ایک مرتبہ میں نے ایک مریض تپ دق کا علاج تین پوٹنسی سے شروع

کیا۔ مریض نیچے ہی نیچے گیا۔ اتنی چھوٹی سی پوٹنسی میں سلفر کا بار بار دہرانا

خطرناک ہوتا ہے۔ برہم

11- تپ دق کے مریض کو سلفر دے کر صبح کے اسہال مت بند کریں۔ رات

کو آنیوالے پسینے کو کبھی بند نہ کریں۔ یہ پسینہ ٹی بی کی ترقیافتہ حالت میں آیا کرتا

ہے۔ اگر علامات مریض کو سلفر پر دلالت کرتی ہوں تو آپ باور کر لیں کہ ایسا نہیں

12- دماغی آتشک میں سلفر اور کاسٹیکم نے مرض کو نہ صرف طول دے دیا

بلکہ مریض کو کمزور کر دیا ہے۔ ایسی حالت میں سفلیئم بہتر طور پر کام کرتی ہے۔

13- سلفر سلیشیا کی طرح ان مریضوں میں خطرناک ہے جن کے اعضاء ریشہ

میں کوئی ایسی بیماری موجود ہو جو ساخت سے متعلق ہو بالخصوص پھیپھڑوں میں۔

پھیپھڑوں کی ترقی یافتہ دق میں اس کا تجویز کرنا خطرناک ہوتا ہے۔ اور اگر یہ دینی

ہی ہو تو اعلیٰ طاقتوں میں کبھی نہ دیں۔ اگر ایسی علامات موجود ہوں جو دردناک

ہوں اور آپ کے خیال میں اسے ضرور دینا ہی چاہئے تو تیس 30 یا دو سو 200

طاقت میں دیجئے۔

14- اگر نمونیہ کے بعد تپ دق لاحق ہوئی ہے تو احتیاط کیجئے۔ آپ سلفر کیونکر

دے سکتے ہیں۔ ایسا کرنا اس بات کے مترادف ہو گا جیسے کہ کسی شخص کو دھکا دے

کر پہاڑی کے نیچے گرا دیا جائے۔ اس طرح مریض جلد اپنے انجام کو پہنچ جائے

گا۔

15- اس دوا کے استعمال پر میں تمہیں محتاط کرتا ہوں۔ اگر لاپرواہی یا غلطی

سے دے دی تو یہ اس مرض کو جس سے تم بدن کو شفا بخشنا چاہتے ہو مستقل کر

دے گی۔ دوا کی خوراک کو بار بار مت دہرائیں۔ سلفر کا میلان ایسا ہے کہ وہ بدن

کی ہر خوابیدہ تکلیف کو بیدار کر دے گی۔ سلفر کی مخصوص علامات حسب ذیل

ہیں:

(1) بدن بہت زیادہ گرم لگے۔

(ب) موسمِ خواہ کتنا ہی سردیوں نہ ہو مریض دروازے اور کھڑکیاں کھلی رکھنا چاہتا ہو۔

(ج) حرارت کی لہریں بار بار اٹھتی ہو۔

(د) خلومعدہ کا شدید احساس ہوتا ہے۔

(ه) سر کی چوٹی پر جلن

(و) پاؤں سرد

(ز) بلندی پر چڑھنے سے اختلاجِ قلب

(ح) بائیں بھٹنی سے درد اٹھ کر کمر کی طرف جائے۔

ان علامات پر آپ سلفر جس قدر بلند طاقت میں دینا چاہئیں دے سکتے ہیں۔

ایک دو یا تین خوراکیں دے کر نتیجہ کا انتظار کریں۔ اپنے مریض کا خاص خیال رکھیں۔ بہت سے بیمار اس سے تندرست ہو جائیں گے مگر تمام کے تمام نہیں۔

فیرنگٹن

16- نمونے کے بعد مزمن حالتوں میں جبکہ مریض پہلے بھی امراضِ سینہ کا

شکار ہو چکا ہو، دیرینہ کھانسی جس میں بلغم کا اخراج ہو لاغری، رات کے پسینے (تپ

دق کی وجہ سے نہیں) فاسد المزاجی جن کا بالاخر انجام تپ دق ہے۔ آپ کس

طرح اس مریض کو سلفر دیں گے اور خاص طور پر کس طرح اس کی دہرائی کریں

گے۔ یا پھر آپ مرض کو اس شدت پر پہنچادیں گے۔

17- سرطان کے مریضوں کو سلفر نہ دیں ورنہ تکلیف میں شدت آجائے گی۔

18- اگر ہانتوں میں بوجہ ترقی یافتہ آتشک تبدیلی پیدا ہو چکی ہو تو سلفر مرض میں طویل المیاد شدت پیدا کر دے گی۔

بچوں کے کان درد میں سلفر سے حتی الامکان احتراز کیجئے ایف برنو ویلی

19- سپر سلفر کی ممانعت نمبر 4 ملاحظہ کریں

20- ایسک ایسڈ کی ممانعت نمبر 5 دیکھیں

21- دانہائے سل بن جانے کے بعد مریض کو سلفر نہیں دینی چاہئے۔

اے ای فیر گلٹن

22- سل اور دق کے گہڑے ہوئے کیسر میں سلفر بند طاقتوں میں تجویز کرنا

ایک خوفناک عمل ہے۔ اگر تکلیف دہ علامات اس امر کی متقاضی ہوں اور آپ سلفر کا دنیا لازم جانیں تو پھر تمیں یا دو سو طاقت دیں۔ جے۔ ٹی۔ کینٹ

23- ورم گھٹیا میں سلفر کے استعمال پر آپ کو متنبہ کرتا ہوں کہ اگر اے

زیادہ طاقتوں میں استعمال کرایا گیا تو اسے خرابی بسیار کرنے کے لئے ایک وقت درکار ہو گا۔ اس کا رد عمل اس قدر گہرا اور شدید ہو گا کہ چند ایک مریض ہی اسے برداشت کر سکیں گے۔ ایچ اے رابرٹس

24- دماغی آتشک کے بعض کیسر میں سلفر اور کاسیکم نے تکلیف کو طویل

اور مریض کو کمزور کر دیا سفلیئم موافق مزاج عمل کرے گی۔

Sulphuric acid

سلفیورک ایسڈ

1- ایسک ایسڈ کی ممانعت نمبر 5 دیکھیں۔

Syphilinum

سفلینیم

- 1- نسوڑ ہونے کے باعث اسے نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔
صفراوی مزاج کے لوگوں میں اس کے استعمال کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ کم از کم ایک ہزار کی پوٹنسی میں استعمال کریں۔ بلغمی اور دموی مزاج کے لوگوں میں اس کی ایک خوراک بھی مہلک ثابت ہو سکتی ہے۔ اس کے غلط استعمال سے ورم ام الدماغ ہو سکتا ہے۔
بی حشہ اچاریہ
- 2- ابتدائی آتشک میں اس کے اثرات تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔ لیکن دیرینہ اور دبے ہوئے آتشک میں بہتر نتائج پیدا کرتا ہے۔
کینٹ

Thyroidinum

تھائی رائڈنیم

- 1- اس دوا کے استعمال سے بعض اوقات 24 گھنٹوں میں ایک سیروزن کم ہو جاتا ہے۔ لہذا تپ دق کے مریض کو یہ دوا ہرگز ہرگز نہ دیں ورنہ ہو ہلاک ہو جائے گا۔
- 2- بعض مریضوں میں نبض کی رفتار 160 فی منٹ تک پہنچا دیتی ہے۔
- 3- بلڈ پریشر کے مریض اس سے احتراز کریں۔
- 4- اگر تھائی رائڈنیم خام حالت میں دویا تین گرین یومیہ لی جائے تو نبض پر توجہ رکھئے۔ اگر دل کمزور ہو تو 'بلڈ پریشر چڑھا ہوا ہو یا بی بی کا عارضہ لاحق ہو تو یہ دوا عضلاتی (خام) حالت میں نہیں دینی چاہئے۔

5- اس کی خوراک اہمیت کی حامل ہے۔ اسے تیس طاقت سے کم میں نہیں دینا چاہئے۔ اور نہ ہی بار بار دہرانا چاہئے۔ رد عمل پیدا کرنے کے لئے اس کی ہفتہ وار ایک خوراک ہی کافی ہوتی ہے۔ اور عمدہ نتائج جلد ہی مشاہدہ کئے جاسکتے ہیں۔
ورنہ دہرانے کا کچھ فائدہ نہیں۔

Thuja

تھوجا

کینسر ہو چکنے کے بعد یا پہلے تھوجا اعلیٰ طاقتوں میں بار بار استعمال کرنا
خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ ایف برو نو بی

Tabacum

ٹیسکم

وجہ صدر میں ٹیسکم کو مت بھولیں۔
بوگر

Tuberculinum

ٹوبرکولینم

1- یہ دوا گردہ کے امراض میں مظہر ہوتی ہے۔ لیکن احتیاط لازماً کرنی چاہئے۔ جہاں جلد اور انتڑیاں درست کام نہ کریں۔ وہاں اس کی اعلیٰ طاقتیں بھی خطرناک ہو سکتی ہیں۔

2- قلب کے محتاط معانے کے بغیر ٹوبرکولینم کبھی نہ دیں۔ یہ احتیاط دینے ورم غشالیہ، ورم باریٹون اور حنازیر میں مبتلاء مریضوں کے لئے خاص طور پر قابل قدر ہے۔ این۔ موثریکس

3- دق کی آخری سٹیج میں فاسٹورس، سلفر سورینم، سلیشیا، سٹک اسٹاور

کوئی بھی دھات مت دیں۔ نباتاتی دوا دیجئے۔ یا پھر ٹیوبر کو لینم۔ ایلن

4۔ اگر ٹیوبر کو لینم خوفناک حد تک زیادتی پذیر ہو جائے تو کلکریا کارب یا

کلکریا نخلی طاقتوں میں دیجئے۔
ریکارڈ 1928ء

Typhoid

ٹائیفائیڈ

ایکسویں روز یا اس سے پہلے، کسی دوا کی وجہ سے یا مرض کے قدرتی
نصاب کے باعث اگر مریض کا ٹمپریچر نارمل سے گر کر $96\frac{1}{2}$ درجے ہو جائے تو
کوئی دوا مت دیجئے۔ اگر آپ نے دوا دیدی تو بخار کے عود کر آنے کا سامان فراہم
کر دیا۔ سی ایم بوگر

Veratrum Alb

ورٹرم البم

یہ دوا اپنے افعال کے اعتبار سے بہت قیمتی ہے۔ اکثر و بیشتر اس کی
ضرورت پڑتی ہے لیکن دوسری ادویہ اس کا انتخاب بھی نہایت احتیاط سے کرنا
چاہئے۔ نہ یہ کہ اسے وہائی ہیضہ یا عام ہیضہ میں دے دیا جائے۔ دونوں کی
مخصوص علامات تقریباً ایک جیسی ہیں لیکن موخر الذکر کی علامات میں شدت
ہوتی ہے۔ پاخانے کے ساتھ فوری طور پر پیاس اور کچھ کھانے کے لئے طلب اس
دوا کو ممیز کرتی ہے۔ ورٹرم البم شاذ و نادر ہی بغیر درد کے کیسوں میں مطلوب ہوتی
ہے۔ جے بی بل

شکاگو کے ڈاکٹر مچل کہتے ہیں کہ اپریشن سے قبل اس کا استعمال ایسے ہی

ہے جیسے کہ جوہر کچلا کاٹیکہ (حصول طاقت کے لئے) لگادیا جائے۔ اسے بہت زیادہ

پہلی طاقتوں میں نہیں دینا چاہئے۔

ایسی حالتوں میں $\times 3$ سے پہلی طاقتوں میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔

Vert Virid

ورڈرم ورید

1- یہ دوا درجہ حرارت کو نیچے لانے میں بہت قوی الاثر ہے لیکن اسے احتیاط

سے استعمال کیجئے کیونکہ دل کو کمزور کرتی ہے۔

2- بقول ایلین، ورڈرم ورید محض تیز رو نبض کو ست کرنے یا پھر قلب کے

فعل کو کنٹرول کرنے کے لئے ہی استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن دوسری ادویہ کی

طرح اس کا بھی انتخاب احتیاط سے کرنا چاہئے۔ اس کی دو تین خوراکیوں سے ہی

چڑھا ہوا درجہ حرارت گر جاتا ہے۔ درجہ حرارت 105° 106° سے 102° پر آ جاتا

ہے۔ نمونیہ یا ایسی ہی دیگر کمزور کرنے والی امراض میں جبکہ نبض بھری ہوئی ہوں

اور درجہ حرارت بڑھا ہوا ہو تو لوگ دل کو کمزور کرنے والی اس دوا کو استعمال

کرنے لگتے ہیں۔ نتیجتاً "ہلاکت مشاہدے میں آتی ہے۔ ایچ۔ سی۔ ایلین

3- یہ ایک خطرناک دوا ہے۔ نیش

Zincum Met

زنکم مثلیکم

1- کیمومیل اور نکس و امیکا زنکم مٹ سے پہلے استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ ایلین

2- زنکم مٹ اکنیشیا کے بعد خوب کام کرتی ہے۔ لیکن نکس و امیکا کے بعد

ڈیوی

نہیں۔

Zingiber

زنجبیر

ادرک، درد گردہ یا گردہ کی دیگر تکالیف والے مریضوں کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے ورم ہو کر پیشاب رک سکتا ہے۔ اس دوا کی علامت ہے خوش مزاجی، دماغی چستی بڑھی ہوئی، سخت ترین تکالیف میں بھی پریشان نہ ہو اور فکر نہ کرے۔ خربوزہ یا تربوز کھانے سے تکلیف بڑھے۔

مندرجہ ذیل حالتوں میں حسب ذیل جڑی بوٹیوں استعمال کروانے سے

گریز کیجئے۔

Aconite

ایکوناٹ

تپ محرقہ، قوت حیات کے انحطاط کے مواقع پر، ورم بار یطون، سرایت فالج اور کمی خون کے مریضوں میں۔

Adonis vernalis

ایڈوانس ور نلز

معدہ یا انتڑیوں کی خراش یا زخم ہوں۔

Allium Sat

ایلم شاسیو

خراش یا زخم کی نمایاں حالتوں میں۔

Aloes

الیوز

بجالت حمل، ورم معدہ و امعاء، بواسیر کے مسے پھولے ہوئے ہوں۔ اسقاط
حمل کی عادی عورتوں کو، زودرنج اور دموی مزاج کے مریض۔

Anmairta Paniculata

ان امرتا پینی کولاٹا

چھلی ہوئی جلد پر مت لگنے دیجئے۔

Asafetida

ایسافوٹیدا

ورم کی حالتوں میں۔

Asarum Canadense

اسارم کینڈنس

ورم کی حالتوں میں۔

Avena Sativa

ایونا سٹائیو

زیادہ بیٹس اور ناشستی سوء ہضم میں

Baptisa Tinctoria

پیشیا

غلبہ خون یا اجتماعی خون کی حالتوں میں۔

Barosma Batulina

باروسما بیٹولینا

کسی بھی شدید عارضے میں۔

Belladonna

بیلادونا

نچلے دھڑکا فالج۔

ادھرنگ بغیر اشداد خون

Panaplegia

ادھرنگ

Cassia Acutifolia

کیسیا اکیونی فولیا

آلات انہضام کا ورم، بوا سیر اور خروج مقعد میں کبھی مت استعمال کیجئے۔

Colocynthis

سائرولس کالو ستھس

ورم معدہ و امعاء کمزوری یا بوڑھے اشخاص

Coffea

کافیا

تمام متورم حالتوں میں (کافی) کافیا استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

Commiphora Myrrha

قومیفورامیرا

ورم کی حالتوں میں مت دیجئے۔

Capsiferia Langsdortifii

کوپالیفرالینگ

سوزاک کی حاد حالتوں میں مت دیجئے۔

Digitalis Purp.

ڈیجیٹلس پورپ

رجع الدم اور طائی قلبی شمیمت، بوڑھے اشخاص کے قلبی امراض،

ایورسمیا، شرائین کی ساختی تبدیلیاں، غلاف قلب کا ورم، تصلب شرائین اگر

سانس لیتے ہوئے نبض کی رفتار تیز ہو جائے اور اخراج پر کم ہو جائے۔

Arythroxylon Coca ایرتھروکسیلون کوکا

رعشہ اور ہسٹریا کے بار بار کے دوروں میں۔

Eucalyptus Glob یوکلپٹس گلوبوس

ورم کلیہ اسفنجائی میں قطعاً استعمال نہ کریں۔

Gels

جلسمیم

امتلائی بخار Congested fever جن میں کہ عضلاتی یا اعصابی کمزوری پائی جائے۔ خون کا دباؤ سر کی طرف ہو جائے۔ کمزور دل کے مریضوں کا بخار۔ کمزوری کی وجہ سے اضمحلال۔

Febiana Imbriceta فیبیانا

مزمن ورم الکلیہ میں ہرگز ہرگز نہ دیں۔

Galium Aparine گیلیم اپرائین

بہت آہستہ بہت آہستہ لاحق ہونے والے امراض میں مت دیجئے۔

Gentiana Lutea جینی آٹالوشیا

معدہ یا انتڑیوں میں اگر خراش یا ورم ہو۔

گوا یکم آفیسل یا سینکٹم
Guaiacum Officinales Or Sanctum

گوا یکم آفیسل یا سینکٹم
Guaiacum Officinales Or Sanctum

غلبہء خون یا ورم امعاء یعنی انتڑیوں کی سوجن میں مت دیجئے۔

کروٹن ٹیگم
Croton Tiglium

بواسیر، انتڑیوں یا گردہ کے ورم میں یا ورم باصفاق میں اسے ہرگز استعمال نہ کریں۔ بچوں، کمزور مریضوں اور حاملہ عورتوں کو مت دیجئے۔

جلایا
Jalapa

انتڑیوں کے ورم میں مت استعمال کرائیں۔

جیٹی اور ہیزا کلیمبا
Jeterorhiza Calumba

حاد بخاروں میں، انتڑیوں کے ورم میں، بھوک کھل کر لگتی ہو لیکن ہاضمہ

درست نہ ہو۔

جونپرس کمیونس
Juniperus Communis

ورم الکلیہ حادہ میں مت دیجئے۔

جونپرس سبائنا
Juniperus Sabina

بحالت حمل کسی قسم کے ورم (مقامی یا عامہ) میں استعمال نہ کریں۔

Linum Ustiatissimum

لنم اسٹی اٹسٹس م

کھلے ہوئے زخم یا چھلی ہوئی جگہ پر نہ لگائیں۔

Lobelia Inflata

لو۔ بیلیا انفلیٹا

بچوں اور بوڑھوں کو قے کرانے کے لئے مت دیجئے۔

Nux Vomica

نکس وامیکا

طویل مدت تک کسی کو مت کھلایئے۔ فالج کے تازہ کیسوں میں مت
 دیجئے۔ جب اجتماع خون یا ورم ہو تو اس سے احتراز کیجئے۔ حاملہ کو مت دیجئے۔

Rheum

ریوم

تیز بخار یا ورم کی حالتوں میں مت دیجئے۔

Ruta

روٹا

دوران حمل نہ دیں۔

